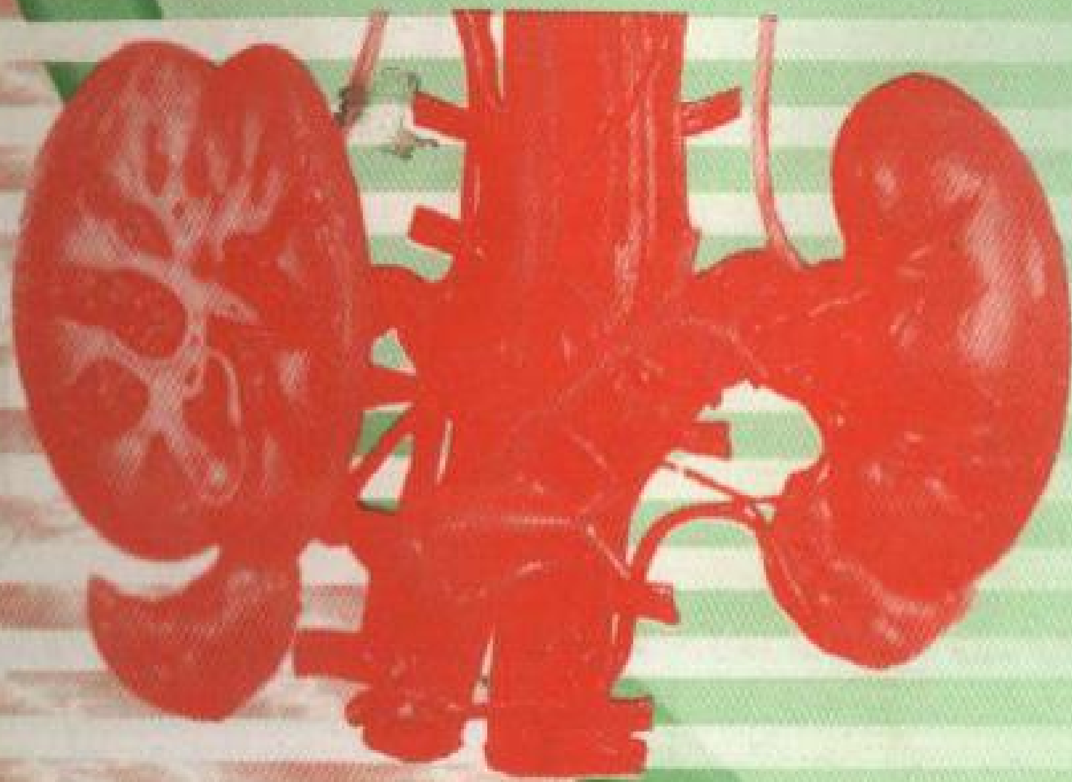
امراض گردہ و مثانہ

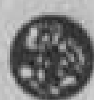
تشخیص و علاج



حکیم محمد عبداللہ

عثمان پبلی کیشنز

فہرست



تشریح افعال گردہ مثانہ

اور

اُن کے متعلقات

گردہ:

گردے دو ہیں ایک دائیں اور دوسرا بائیں طرف۔ یہ چار سے ساڑھے چار انچ لمبے اور 2 سے 2½ انچ چوڑے اور تقریباً ڈیڑھ دو انچ موٹے ہوتے ہیں۔

غشاء گردہ:

گردے کے گرد ایک تھیلی ہوتی ہے جو کہ گردہ کی حفاظت کرتی ہے۔ گردہ کے اوپر ایک غدود ہوتی ہے جس کا نام غدہ کلاہ گردہ ہے۔ یہ ایک بہت اہم غدہ ہے۔ یہ خون کو کنٹرول میں رکھتا ہے اگر خدانخواستہ اس میں تحریک ہوتی رہے تو انسان کی جنس میں تبدیلی واقع ہو جاتی ہے۔

شریان گردہ:

یہ ایک بہت بڑی شریان ہے جو کہ گردہ میں آتی ہے اور شاخ در شاخ ہو کر گردے میں پھیل جاتی ہے اور گردے اس رگ میں سے خون کا فالتو پانی اور دیگر ناکارہ اجزائے بدن زہریلے مواد خارج کر دیتے ہیں۔

ورید گردہ:

یہ ایک ورید ہے جو کہ گردہ سے صاف شدہ خون لے کر جگر میں جاتی ہے۔

حالبین:

یہ دو نالیاں ہیں جو کہ گردوں سے اجزائے مائیہ (جن کو پیشاب کہا جاتا ہے) مثانہ میں آتی ہیں۔

گردے پیشاب کو کس طرح بناتے ہیں:

گردے کے اندر چھوٹی چھوٹی نالیاں ہوتی ہیں جن کو اناب کلیہ یا گردہ کی نالیاں

غلاف گردہ
گردے
دائیں شریان گردہ
اہرام
قشری جزو
ناف گردہ
کوڈس
اورطی
زیریں اجوف
حوض گردہ
بائیں ورید گردہ
حالبین

حالب اور گردے کی طولانی تراش

کہتے ہیں۔ یہ نہایت باریک در باریک کیسات (Capsules) سے ملحق ہوتی ہیں۔ یہ کیسات یا Capsuls شریان گردہ کی باریک در باریک شاخوں کے اوپر لپٹے ہوتے ہیں اور انجذاب کے ذریعے خون کے اندر کا زائد پانی جذب کرتے رہتے ہیں۔ پھر ان کے ساتھ جو بڑی نالیاں ہوتی ہیں۔ ان کے ذریعے یہ اجزائے پانی حالبین میں آتے ہیں۔ پھر ان کے ذریعے مثانہ میں آتے ہیں۔ اسی کا نام پیشاب ہے۔

گردے خون سے کیا کیا اجزاء خارج کرتے ہیں؟

-1 گردے خون کے اندر سے زائد پانی کو جذب کر کے پیشاب کی صورت میں خارج کرتے رہتے ہیں۔

-2 زہریلے مواد' ناکارہ اجزائے بدن خارج کرتے رہتے ہیں۔

-3 زہریلے مواد جو بدن کے اندر کسی وجہ سے پہنچ جائیں۔

-4 یورک ایسڈ۔

-5 یوریا۔

-6 مختلف نمکیات' اگر گردے نمکیات کو بدن سے خارج نہ کریں تو مرض استسقاء پیدا ہو جاتا ہے۔

7- خون کے زائد اجزاء مثل شوگر۔ اگر پیشاب کے اندر زائد شوگر بڑھ جائے تو گردے اس کو خارج کرتے ہیں جیسا کہ ذیابیطس شکری میں ہوتا ہے۔

گردوں کی اہمیت:

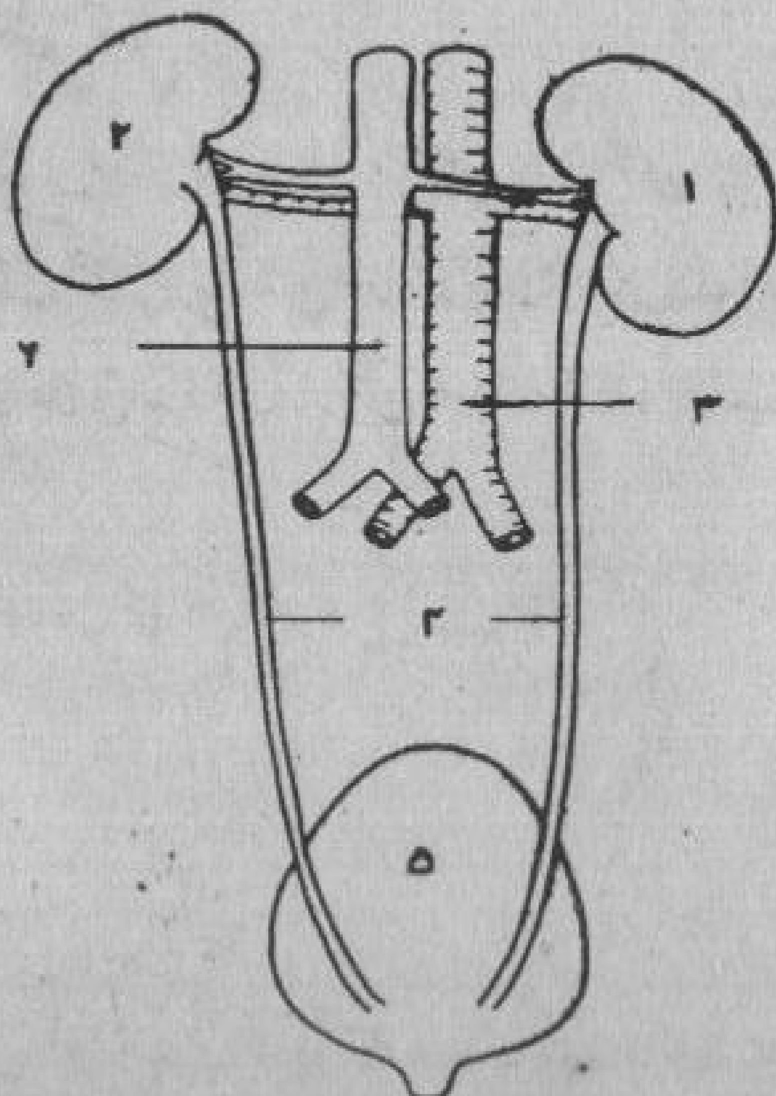
مذکورہ بالا بیان سے ہی گردوں کی اہمیت ظاہر ہے اس لئے اس کی طرف پوری توجہ دینے کی ضرورت ہے اور اس کی حفاظت کی ضرورت ہے۔

گردے دوران خون کو صحیح حالات میں رکھنے کے لئے بہت اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اس میں خرابی پیدا ہونے سے' دیگر اعضائے رئیسہ دل و دماغ اور جگر متاثر ہونے سے بچ نہیں سکتے جیسا کہ آئندہ بیان میں واضح کیا جائے گا۔

طریقہ تشخیص امراض گردہ مثانہ

مریض کی ہسٹری لینی چاہیے۔ اس سے تمام حالات مرض معلوم کرنے چاہئیں۔ معالج کو چاہئے کہ مریض کا چار طریقوں سے معائنہ کرے اور پھر صحیح تشخیص کرے۔ چار طریقہ ہائے تشخیص درج ذیل ہیں:

1- معائنہ بالبصر 2- معائنہ باللمس



-3 معائنہ بالقرع -4 معائنہ بالسمع

1- معائنہ بالبصر:

آنکھ سے قارورہ دیکھنے کی مہارت رکھنے والا طبیب معائنہ بالبصر سے بہت جلد مرض کی تہہ تک پہنچ جاتا ہے۔

2- معائنہ باللمس:

چھونے سے اعضائے ماؤف کی سختی، نرمی، ورم، سوجن وغیرہ معلوم کرنی چاہئے۔

3- معائنہ بالقرع:

ماؤف حصہ جسم کو ٹھونکنے سے بہت کچھ معلوم ہوا ہے مثلاً ورم اور پھوڑے کی تشخیص، اعضاء کا اکڑاؤ اور سوجن وغیرہ معلوم کیا جا سکتا ہے تا کہ صحیح تشخیص ہو سکے۔

4- معائنہ بالسمع:

آلہ مسماع الصدر سے دل کے امراض اور پھیپھڑے کے امراض جو کہ امراض گردہ وغیرہ کے تابع ہوں، معلوم کئے جا سکتے ہیں۔ گویا ہر طرح سے احتیاط، غور و فکر اور کوشش کی ضرورت ہے۔ اس کے علاوہ امراض بول میں کیمیاوی و خوردبینی ذرائع تشخیص میں بہت مدد لینی چاہئے۔ علاوہ ازیں جدید آلات تشخیص ایکس رے (X-Ray) سے بھی ضرور مدد لینی چاہئے تا کہ جلد از جلد تشخیص مکمل ہو۔

بعض دفعہ دیکھا گیا ہے کہ کئی سال مریض درد، جلن پیشاب میں مبتلا رہا اور معالجین نے غلطی سے سوزاک تشخیص کیا لیکن معائنہ X-Ray کے ذریعے مریض کے مثانہ میں پتھری ظاہر ہوئی جس کا علاج بذریعہ آپریشن ہوا اور شفاء نصیب ہوئی اور مریض چین کی نیند سویا۔

اس کے علاوہ جن کوائف کا ہم ذکر کریں گے مثلاً:

-1 مقدار

-2 رنگت

-3 رسوب

پیپ کا آنا، البیومن، شوگر، بدبو، خون، قارورہ کا مکدر و غلیظ ہونا یا صاف (Clear) کو بھی مدنظر رکھنا چاہئے اور ان کی طرف خاص توجہ دینی چاہئے۔

بچوں میں مقدار کے لحاظ سے دو سال سے پانچ سال کی عمر تک عموماً سولہ اونس سے چھبیس اونس قارورہ آتا ہے۔ پانچ سال سے آٹھ سال تک بیس اونس سے چالیس اونس تک' آٹھ سال سے چودہ سال تک 32 اونس سے 48 اونس تک۔

تناسب وزن کے لحاظ سے بچے جوانوں سے زیادہ پیشاب کرتے ہیں جس کی وجہ ان میں نشوونما کا فروغ (زیادتی) ہے۔ بہ نسبت رات کے دن میں پیشاب زیادہ آتا ہے لیکن اگر اس کا اُلٹ ہو یعنی رات کو پیشاب زیادہ آئے تو یہ کسی آنے والی مرض کا پتہ دیتا ہے مثلاً مرض گردہ۔ قارورہ کے رنگ سے تشخیص میں مدد لی جاتی ہے۔

قارورہ کا زیادہ زرد ہونا۔ گرمی اور صفرا (Bile) کی زیادتی کا نتیجہ ہے اور عموماً مرض یرقان میں پیدا ہوتا ہے۔ ذیل میں رنگت کے لحاظ سے قارورہ کے اسباب پر روشنی ڈالی جاتی ہے:

رنگ	اسباب	رنگ	اسباب
سفید	پانی کی زیادتی ذیابیطس سادہ	گہرا زرد	یرقان زدہ تحلیل اعضاء
سرخ	خون کا آنا	ہلکا زرد	محنت
سفید دودھیا	خرابی ہضم وغیرہ		.

تشخیص و علاج امراض گردہ و بول

امراض گردہ و امراض بول میں ہم مندرجہ ذیل امراض کا ذکر کریں گے:

1- پیپ آنا
2- قارورے کا وزن مخصوص بڑھ جانا
3- کثرت بول
4- چربی آنا (البیومی نوریا)
5- بندش پیشاب
6- سلسل بول
7- رسوب کا آنا
8- ورم گردہ یا عظم گردہ

مذکورہ امراض کی تشریح حسب ذیل ہے:

ذیابیطس

یہ ایک حالت مرض ہے جس میں قارورہ کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ اس کا وزن مخصوص بھی بڑھ جاتا ہے۔ اس کے ساتھ تھکاوٹ' پیاس کی شدت' بھوک کی شدت ہوتی ہے۔ مریض کا بدن آہستہ آہستہ کمزور ہو جاتا ہے اور دبلا ہو جاتا ہے۔ پیشاب میں شکر کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔

علامات:

پیشاب کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ بعض اوقات دن رات میں تین سیر سے آٹھ سیر تک قارورہ آتا ہے۔ اس کی رنگت ہلکی زرد' سونگھنے سے میٹھی بو آتی ہے۔ اگر چوڑے برتن میں رکھا جائے تو قلمی مادہ تہہ نشین ہو جاتا ہے۔ وزن مخصوص 1-30 سے 1-40 تک ہو جاتا ہے۔ پیشاب میں شکر کی مقدار 20 سے 40 گرین فی اونس ہو جاتی ہے۔ بعض اوقات شوگر 6 اونس سے ایک پونڈ تک روزانہ خارج ہو جاتی ہے۔ پیشاب میں فاسفیٹ خارج ہوتے ہیں۔ کبھی کبھی البیومن بھی خارج ہوتی ہے۔ ابتدائی طور پر تھکاوٹ' کمزوری محسوس ہوتی ہے۔ جلد خشک ہوتی ہے۔

ذیابیطس کو ہم دو اقسام میں تقسیم کرتے ہیں:

1- متوسط درجے کا مرض:

اس میں علامات اتنی شدید نہیں ہوتی ہیں۔ صرف غذا پر کنٹرول رکھنے سے مرض پر قابو پایا جا سکتا ہے۔

2- شدید درجے کا مرض:

یہ حالت پرانے مریضوں میں زیادہ ہوتی ہے۔ بچوں یا جوانوں میں سر پر چوٹ لگنے سے بڑی عمر کے آدمیوں میں دماغی پریشانیوں سے یہ مرض پیدا ہوتا ہے۔

اسباب:

ذیابیطس شکری بہ نسبت عورتوں کے مردوں میں زیادہ ہوتا ہے۔ ذیابیطس کے اسباب میں غدہ بانقراس میں خرابی کا آ جانا ایک اہم سبب ہے۔ اگرچہ اور اسباب بھی ہیں

مثلاً:

1- جگر کی خرابی (جگر گلائیکوجن کا سٹور ہاؤس ہے)۔

2- غدہ درقیہ کی خرابی جیسے کہ غدہ درقیہ کے بڑھنے سے پیشاب میں شکر آنا شروع ہو جاتا ہے۔ غدہ نخامیہ یعنی پیچوٹری گلینڈ (ایک دماغی غدہ) کی خرابی سے بھی پیشاب میں شکر آنے لگ جاتی ہے کیونکہ یہ غدہ شکر پر کنٹرول رکھتا ہے۔

3- ایڈرینالین غدود (غدہ کلاہ گردہ) کی خرابی بھی شکر آنے کا موجب ہے جیسے کہ ہم مشاہدہ کرتے ہیں کہ اعصابی جوش و خروش یا ایڈرینالین کے انجکشن سے قارورہ میں شکر آنے لگ جاتی ہے کیونکہ یہ دونوں چیزیں غدہ کلاہ گردہ میں تحریک پہنچاتی ہیں۔

عوارضات:

ذیابیطس شکری کے عوارضات بہت ہیں۔ مثلاً:

1- سل و دق

2- جلدی امراض وغیرہ

دیگر امراض:

پھوڑے پھنسیاں، ایگزیما، خارش وغیرہ ابتدائی طور پر پیدا ہوتی ہیں۔ کاربنکل اور گنگرین یعنی جلد کا مُردہ ہو جانا، پیدا ہوتا ہے۔ اس واسطے ضروری ہے کہ پھوڑے پھنسیاں اور کاربنکل کے حالات میں اور خارش اعضائے مخصوصہ جیسے امراض میں پیشاب کو ٹیسٹ کرایا جائے۔

اعصابی عوارضات:

ورم اعصاب محیطی، جسمانی دردیں وغیرہ ذیابیطس سے پیدا ہوتی ہیں۔ علاوہ ازیں بے چینی، مالیخولیا، قوما ذیابیطسی وغیرہ۔

امراض بصارت:

مثلاً موتیابند، ورم طبقہ قرنیہ اور دیگر امراض چشم پیدا ہو جاتے ہیں۔ حقیقت میں عصبی امراض جو کہ مرض ذیابیطس سے پیدا ہوتے ہیں، بے شمار ہیں مثلاً دماغی محنت پڑھنے لکھنے کی طاقت کا زائل ہو جانا، اعضاء کا کانپنا، قوت مردانہ کی کمی، تھوڑی محنت سے

تھکاوٹ کا ہو جانا' مرض کی شدت سے فالج وغیرہ بھی ہو جاتا ہے۔ دوران سر' چلنے پھرنے میں تھکاوٹ۔

تشخیص:

عوارضات کے ماتحت جن علامات کا ہم نے ذکر کیا ہے' پائی جائیں تو قارورہ کا ٹیسٹ کرانا ضروری ہے۔ ذیابیطس سادہ میں جس میں پیشاب زیادہ آتا ہو لیکن شکر نہیں پائی جاتی' تشخیص مرض میں دو اصولوں کو مدنظر رکھیں۔ پھوڑے پھنسیوں اور ایگزیما کے مریض کے پیشاب کا شوگر ٹیسٹ کرایا جائے۔

کمزوری اور جسم کے دن بدن دبلا ہونے کی حالت میں پیشاب کا شوگر ٹیسٹ کرنا چاہیے۔

انجام مرض:

اگر ذیابیطس شروع میں پکڑ لیا جائے تو علاج پذیر ہو سکتا ہے اور علامات شدید ہو جائیں مثلاً سل ودق' کوما' ذیابیطس (ذیابیطس کی وجہ سے غشی کے دورے) اس صورت میں زندگی کے خطرے میں پڑنے کا احتمال ہوتا ہے۔ کوما کے وقت مریض کے منہ سے خاص قسم کی میٹھی بو آتی ہے۔

علاج:

غذا پر کنٹرول رکھا جائے۔ زیادہ شکم سیری سے پرہیز رکھا جائے۔ زیادہ مٹھاس سے پرہیز رکھا جائے۔ اگر ممکن ہو سکے تو ہر ہفتے میں ایک بار روزہ رکھا جائے۔ مریضان ذیابیطس کے لئے انڈا اور گوشت بہترین غذائیں ہیں۔ دالوں میں دال چنا اور دال مونگ مفید ہے۔ اس مرض کے لئے انسولین کے انجکشن جو کہ بانقراس کا جوہر ہے' مفید پائے گئے ہیں اور ان کا استعمال مریض ذیابیطس کے لئے ضروری ہے۔ مریض روزانہ اپنے پیشاب کا خود معائنہ کرے اور غذا پر خود بخود کنٹرول رکھے۔ کوما کی حالت میں انسولین کا انجکشن معجز نما اثر دکھاتا ہے۔ کوما کے وقت اس کی مقدار بیس سے تیس یونٹ تک فی سی۔ سی دی جاتی ہے۔ آنتوں کے فعل کو درست رکھا جائے۔ کسی قسم کا زخم مثلاً پھوڑا پھنسی' کان کا زخم وغیرہ کی حفاظت کی جائے اور ان کو صاف رکھا جائے کیونکہ مریضان ذیابیطس کے لئے معمولی زخم سے جراثیم کا انجذاب خطرناک عوارضات پیدا کر دیتا ہے۔ دیگر یونانی

آیورویدک ادویات جو اس مرض میں مفید ہیں' ان کا ذکر اگلے صفحات میں کیا جائے گا۔

ورم گردہ حاد

علامات:

البیومن زیادہ مقدار میں خارج ہوتی ہے۔ گرم کرنے سے قارورہ جم جاتا ہے جیسے انڈے کی سفیدی ہوتی ہے۔ قارورہ کم مقدار میں آتا ہے مثلاً دس سے بیس اونس روزانہ۔ قارورہ کا وزن مخصوص بڑھ جاتا ہے۔ بعض اوقات اس میں خون بھی ہوتا ہے جس سے اس کی رنگت دھوئیں کے مانند ہوتی ہے۔ قارورہ کا معائنہ کرنے سے گردے کی اندرونی جھلی کے اجزاء خون کے ٹکڑے ظاہر ہوتے ہیں۔ مرض استسقاء کا آغاز یا علامات پائی جاتی ہیں جس کی ابتدائی علامات چہرے پر ورم کا ہونا نیز خصیوں اور اعضائے تناسل پر ورم کا ہونا' منہ کی رنگت زرد ہوتی ہے۔ دردسر' بلڈ پریشر بڑھ جاتا ہے۔ بے چینی ہوتی ہے۔ درجہ حرارت بڑھ جاتا ہے۔ قے بھی ہوتی ہے۔ پیشاب رُکنا شروع ہو جاتا ہے جس سے زہریلی علامات پیدا ہوتی ہیں۔

اسباب:

شدید بخاروں کا ہونا خصوصاً محرقہ امراض قلب' دوسری جراثیمی رطوبات کا جذب ہونا اور ورم لوزتین' ضرب' چوٹ' بعض زہریلی ادویہ' روغن تارپین' الکوحل' سردی کا لگنا وغیرہ اسباب میں شامل ہیں۔

انجام مرض:

انجام مرض بخیر ہوتا ہے۔ چند ہفتوں میں مکمل صحت ہو جاتی ہے بشرطیکہ حفظان صحت کے اصولوں کو مدنظر رکھا جائے۔ اگر مرض تین ماہ سے زیادہ قائم رہے تو ورم گردہ مزمن پیدا ہو جاتا ہے۔ مرض بڑھنے سے استسقاء' ورم غشاء قلب اور ورم باریطون پیدا ہو جاتا ہے۔ قلب پھیل جاتا ہے۔ علاوہ بریں امراض جلد پیدا ہو جاتے ہیں۔

علاج:

قبض نہ ہونے دی جائے۔ جلد کے فعل کو درست رکھا جائے۔ گردوں پر بوجھ نہ آئے۔ پانی کی مقدار کم استعمال کی جائے۔ ابتدا میں صرف دودھ یا دودھ سوڈا دیا جائے۔

مریض بستر پر لیٹا رہے۔ مریض کو گرم رکھا جائے۔ معرقات' پسینہ آور ادویات استعمال کی جائیں۔ قبض کشا ادویات مفید رہتی ہیں۔ نمکین ادویات خاص طور پر مفید ہیں۔ میگ سلفاس' سوڈا سلفاس چار ڈرام ایک اونس پانی میں' ہلکے مدررات مثلاً پوٹاشیم بائی کاربونیٹ یا پوٹاشیم سائٹرس یا پوٹاشیم ایسی ٹاس دس گرین پانی ایک اونس دن میں تین مرتبہ دیں۔ اگر دل کمزور ہو تو دل کی طاقت کے لئے سپرٹ ایمونیا' ایرومیٹک بیس قطرے پانی ایک اونس ملا کر دیں۔

اگر پیشاب میں خون آتا ہے تو گردے کے مقام پر پلٹس لگانا' دافع ورم چیزوں کا استعمال' جونکیں لگانا بھی مفید ہے۔ کمزوری کی حالت میں مقویات مفید ہیں۔ مندرجہ ذیل نسخہ مفید و مجرب ہے:

- لائیکوار بینزائی پرکلورائیڈ 15 منم
- لائیکوار ایمونیا ایسی ٹاس ایک ڈرام
- ایسی ٹک ایسڈ ڈام گیرٹ 15 منم
- پانی ایک اونس

ایسی ایک خوراک دن میں دو تین بار پلائیں۔ مفید و مجرب ہے۔ غذا میں دودھ دینا مفید ہے۔ امراض گردہ میں تین چیز مضر ہیں:

1- افیم
2- کنتھری ڈس
3- ٹرپن ٹاس آئل

ورم گردہ مزمن (کرونک البیومن)

اناںبیبی گردہ کی نالیوں کا ورم۔ یہ کیفیت ورم گردہ حاد کے بعد پیدا ہوتی ہے۔ یا جراثیمی امراض کے بعد از خود پیدا ہوتی ہے۔

علامات:

1- البیومن زیادہ مقدار میں آتی ہے۔ یعنی پیشاب کا تیسرا چوتھا حصہ۔
2- ابتدا میں پیشاب کم مقدار میں آتا ہے' بعد میں گردہ سکڑ جاتا ہے تو پیشاب زیادہ مقدار میں آتا ہے۔ پیشاب غلیظ ہوتا ہے اور اس میں رسوب زیادہ ہوتا ہے۔ اس

میں کبھی کبھی خون بھی ہوتا ہے۔

3- استسقاء کی علامات ہوتی ہیں خصوصاً چہرے کی رنگت زرد، کمزوری اور ہاضمہ خراب ہوتا ہے۔ قلبی دورے پڑتے ہیں۔

اسباب:

1- ورم گردہ حاد

2- قلبی امراض مثلاً ورم غشاء القلب

3- دیگر امراض سے جراثیم کا جذب ہونا مثلاً خناق، ورم حنجرہ یا قولون میں جراثیمی انفیکشن، کثرت شراب نوشی۔

انجام مرض:

انجام مرض عموماً مہلک ہوتا ہے۔ مریض زیادہ سال تک زندہ نہیں رہ سکتا اور موت عموماً ہارٹ فیل یا تسمم بول سے آتی ہے۔ عموماً استسقاء اور پیشاب میں البیومن کی شکایت زیادہ بڑھ جاتی ہے۔ اگر گردہ سکڑ جائے تو زندگی کی اُمید ہو سکتی ہے۔

علاج:

سردی سے بچایا جائے۔ ہلکی ورزش مفید ہے۔ قبض نہ ہونے دیں۔ استسقاء کے لئے ڈاکٹر میکلین نے 15 گرین کی مقدار میں یوریا پانی میں حل کر کے دینا مفید بتایا ہے۔ بعض طبیبوں کا خیال ہے کہ غذا تھوڑی مقدار میں دی جائے لیکن جدید تحقیق کے لحاظ سے مریضوں کو غذا کم دینا ان کی قوت دافعہ کو کمزور بناتا ہے۔ بہر حال مریض کو گوشت کا شوربہ، مچھلی، انڈے کی سفیدی، مٹر، پھل، شلغم، پالک اور چاول وغیرہ دینے چاہئیں۔

پھلوں میں مالٹا، کیلا مفید ہیں۔ سبزیاں مثلاً آلو، اروی، گوبھی درست ہیں۔ شراب بالکل استعمال نہیں کرنی چاہئے۔ تھوڑی مقدار میں نمک کو گول کر پینا مفید ہے۔ علاوہ بریں یونانی علاج آئندہ صفحات میں درج ہے۔

گردے کا سکڑ جانا یا تلیف گردہ

علامات:

البیومن آتی ہے لیکن تھوڑی مقدار میں، پیشاب زیادہ مقدار میں آتا ہے۔ بعض

اوقات سو اونس روزانہ تک بھی ہوتا ہے۔ مریض کو کئی دفعہ رات کو اُٹھنا پڑتا ہے۔ قارورے کا وزن مخصوص کم ہو جاتا ہے 105 سے 112 تک کیونکہ اس میں پانی کی مقدار زیادہ ہوتی ہے۔ قارورے میں نمکیات کی مقدار کم ہوتی ہے۔ قارورہ صاف زرد ہوتا ہے اس میں چھلکے وغیرہ زیادہ نہیں ہوتے۔ استسقاء پیدا ہو جائے تو اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ دل پر اثر ہوتا ہے یا ورم گردہ بڑھ جاتا ہے۔ مریض کی رنگت زرد ہوتی ہے اگرچہ وہ کتنا ہی موٹا کیوں نہ ہو۔ بلڈ پریشر ہائی ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ دل کا بائیں اذن موٹا ہوتا ہے، آخر میں دل پھیل جاتا ہے۔ استیقاء پیدا ہو جاتا ہے۔ پیشاب میں البیومن آنے لگ جاتا ہے۔ مرض کی تمام وقت میں تسمم بول کی کیفیت رہتی ہے جس کی علامات غنودگی، درد سر، جسمانی دماغی قوتوں کا کمزور ہونا، تشنج، بدہضمی، تنگی تنفس۔

عوارضات:

-1 بلڈ پریشر
-2 آنکھ کی طبقہ غبیہ کا ورم
-3 دماغی جریان خون جس سے فالج ہوتا ہے۔
-4 مختلف جریان مثلاً نکسیر، بزاز دم۔

نکسیر سے علامات میں تخفیف ہوتی ہے اس لئے اس کو فوراً بند نہیں کرنا چاہئے۔ امراض جلدیہ پیدا ہوتے ہیں مثلاً خارش، پتی، اگزیما۔

اسباب:

اسباب صرف مذکورہ ہیں جو مرض گردہ حاد اور مزمن میں ہیں۔

-1 نقرس
-2 گنٹھیا
-3 کھانے پینے میں بے احتیاطی
-4 سیسے کے زہر کا چڑھ جانا
-5 مختلف زہروں کا جذب ہونا وغیرہ

انجام مرض:

اگر علامات قلب شدید نہ ہوں اور تسمم بول کی کیفیت زیادہ نہ ہو تو انجام مرض

مہلک نہیں ہوتا ہے۔ آخیر مرض میں جریان خون دماغی ہونے کے باعث زندگی خطرے میں پڑ جاتی ہے جس سے مرض سکتہ پیدا ہو جاتا ہے جو موت کا باعث ہوتا ہے یا ہارٹ فیل ہو جاتا ہے۔

علاج:

سردی سے مریض کو بچایا جائے۔ تمام جسمانی دماغی کام کرنے سے روکا جائے۔ غذا کے متعلق جو ہدایات پیچھے دی گئی ہیں یعنی ورم گردہ انابیسی میں مدنظر رکھا جائے چونکہ یہ مرض زیادہ بوڑھوں میں ہوتا ہے۔ غذائی مقدار معین کی جائے تاکہ لحمی خوراک جس میں پروٹین زیادہ ہوتی ہے' کم کی جائے۔ سبزیاں زیادہ کھائی جائیں۔ روغن والی غذا بھی کم کھائی جائے۔ شراب بالکل ترک کر دی جائے۔ اس طرح زیادہ مصالحے دار غذا کم کی جائے۔ نبض اور دوران خون کا معائنہ کیا جائے تاکہ بلڈ پریشر نہ بڑھ جائے۔ ہلکے ملینات مفید ہیں۔ فولادی مرکبات زیادہ استعمال نہ کی جائیں کیونکہ قبض پیدا کرتے ہیں۔

ہارٹ فیل کے لئے جبکہ دل کی حرکات بے قاعدہ ہوئی ہوں' آرام کرانا ضروری ہے۔ اگر بلڈ پریشر زیادہ ہو سوڈیم نائٹریٹ ایک گرین یا آدھا گرین دن میں ایک دو دفعہ دیا جائے۔ اگر گردے کی وجہ تنگی تنفس ہو تو سوڈیم نائٹریٹ آدھا گرین یا کھاری نمکیات مثلاً سوڈا بائی کارب اور سپرٹ ایمونیا ایرومیٹک دس قطرے پانی میں ملا کر دینا مفید ہے۔

اگر دل کی کمزوری سے چہرے پر سوج کے آثار ظاہر ہوں تو مریض کو بستر پر لٹا کر اور آرام سے مریض کو صرف دودھ دیا جائے۔ ہر چار گھنٹے کے بعد سات اونس صرف دن میں چار بار دیں۔ اس کے بعد اس میں تھوڑی انڈے کی زردی ملا دی جائے یا ہلکا سا شوربا دیا جائے۔ ہلکی سبزیاں اور ایک انڈا اگر یوریمیا' تسمم بول ہو جائے تو یہی خوراک اور پرہیز ضروری ہے۔ پرانے تسمم بول میں ملینات دیتے رہنا چاہئے۔ غذا ہلکی دیں' جلد کے فعل کو تیز کریں۔

یوریمیا' زہر بول میں جس کی علامات ہذیان' بہکی بہکی باتیں کرنا' تشنج' قوما (غنودگی) اس حالت میں ایک اچھا جلاب دینا چاہئے مثلاً پلوجلپ کو دو ڈرام یا میگنیشیا ایک اونس پانی ایک اونس۔ جلد کے فعل کو تیز کریں۔ گرم پاشویہ سے یا گرم پانی کی بوتلوں سے یا پائیلوکارپین کی جلدی انجکشن سے فصد کرنا بھی ابتدائی حالت میں مفید ہے مثلاً:

پانچ سے بیس اونس مریض کی قوت کے مطابق خون نکالنا چاہئے۔ اگر خون نکلنے سے یا جلاب سے کمزوری ہو جائے تو اس صورت میں سیلائن سلوشن مریض کے اندر پہنچایا جاتا ہے۔ یہ عمل صرف ماہر ڈاکٹر کرے۔ اگر خون میں تیزابی مادہ ہو تو سوڈا بائی کارب پانی میں حل کر کے دیا جائے۔

ضغط الکلیہ (رینل کنجن)

گردہ پر دباؤ پڑنا

یہ ایک کیفیت ہے جس میں گردے پر دباؤ پڑتا رہتا ہے اور البیومن خارج ہوتی ہے۔ اس کے درج ذیل اسباب ہیں:

1- امراض قلب　　2- امراض استقاء

3- سعات بطن　　4- حمل

علاج:

سبب کے ازالہ کے ساتھ مرض کا ازالہ ہو جاتا ہے۔

بول الدم (پیشاب میں خون آنا) ہیمے چوریا

جب پیشاب میں خون آئے، مریض سے دریافت کیا جائے کہ آیا خون پیشاب سے پہلے یا پیشاب کے ساتھ ملا ہوتا ہے۔

طریقہ تشخیص جدا:

اگر پیشاب سے پہلے خون آئے تو سمجھنا چاہئے کہ وہ مجری بول سے آتا ہے یا پراسٹیٹ گلینڈ (غدہ مذی) سے آتا ہے۔

نوٹ: یہ صورتیں چوٹ یا سوزاک سے پیدا ہوتی ہیں۔ اگر پیشاب کے بعد خون آتا ہے اور جمے ہوئے ٹکڑوں کی طرح آتا ہو تو یہ خون مثانہ سے آتا ہوگا۔

مثانہ سے خون آنے کے اسباب:

مثانہ سے خون آنے کے اسباب حسب ذیل ہیں:

1- ورم مثانہ حاد　　2- پتھری

ایسی صورت میں حرکت کرنے سے خون آتا ہے اور عضو مخصوص کے سر پر درد زیادہ ہوتا ہے۔ پتھری کی مزید تشخیص الٹرا ساؤنڈ یا ایکسرے سے ہو سکتی ہے۔

علامات پتھری:

اس میں مثانہ سے بکثرت خون آتا ہے۔ اس کے علاوہ مثانہ کے سرطانی علامات میں وقفوں کے ساتھ آتا رہتا ہے۔ اس کے ساتھ درد بھی ہوتا ہے۔ رسولی کا وجود ناف کے نیچے چھونے سے یا مستقیم کی راہ سے چھونے سے معلوم ہوتا ہے۔ ایکسرے (X-Ray) اور مثانہ دیکھنے کے آلہ سے تشخیص میں مدد لینی چاہیے۔

گردوں سے خون آنا

علامات:

پیشاب کے ساتھ خون مل کر آتا ہے۔ پیشاب کی رنگت دھوئیں کی مانند ہوتی ہے۔

اسباب:

التہاب ورم گردہ، سنگ یا ریگ، زخم بعض اوقات ملیریا کے اثر سے بھی، چوٹ، امراض قلب، زہریلی ادویات کا استعمال، تیز بخار، مرض پر پیورا اور دیگر جراثیم مرض پیدا کرتے ہیں۔

علاج:

مریض کو آرام سے لٹائیں۔ ترش دوا نہ دیں۔ سبب مرض کو دور کریں۔ سفوف دافع بول الدم، دم الاخوین، سنگ جراحت، گیرو، طباشیر، گوند کیکر ہر ایک چھ ماشہ۔ مقدار خوراک تین ماشہ صبح و شام ہمراہ شربت انجبار دیں۔

دیگر: چاکسو تین ماشہ، سفوف صندل تین ماشہ۔ باریک پیس کر پانی میں شیرہ نکال کر پلائیں۔

دیگر: تخم خرفہ، تخم کاہو، تخم کاسنی گھوٹ کر پلائیں۔

دیگر: کیلسیم لیکٹیٹ دس گرین پانی کے ساتھ دن میں دو تین بار دیں۔

دیگر: انار کھلائیں اور سبب مرض دور کریں۔

دیگر: چاکسو ایک ماشہ، تخم کاہو ایک ماشہ، صندل سفید ایک ماشہ پانی میں گھول کر چھان کر صبح و شام پلائیں اور سخت حرکات سے پرہیز کریں۔

سنگ گردہ

سنگ گردہ گردہ کے حوض میں یا گردہ کے جسم میں ہوتی ہے۔ یہ دو قسم کی ہوتی ہے۔ یورک ایسڈ یا دوسرے اسباب سے بنتی ہے۔ یورک ایسڈ کی پتھریاں قدرے زرد رنگ کی ہوتی ہیں۔ یہ مریضان نقرس اور مریضان گنٹھیا میں اکثریت سے پیدا ہوتی ہیں۔ یا ان مریضوں میں زیادہ ہوتی ہیں کہ جن میں رسوبات زیادہ جمع ہو جاتے ہیں۔

دوسری قسم کی پتھری:

زرد رنگ کی ہوتی ہے اور کیلشیم اوگزیلیٹ کی بنتی ہے۔ گردے میں ایک سے زیادہ پتھریاں بھی ہوتی ہیں۔ مقام پتھری گردے کے حوض میں پتھری سالہا سال بھی رہ سکتی ہے۔ اسی طرح وہ ورم گردہ بھی پیدا کرتی ہیں۔

-2 پتھری اپنی حرکت میں آنے کی وجہ سے شدید درد گردہ پیدا کرتی ہے۔

-3 حالبین میں کوئی پتھری رُک کر درد گردہ شدید پیدا کرتی ہے اور اس کے ساتھ ورم گردہ نمبر 1 مائی پیدا کرتی ہے۔ بعض اوقات اس کے رُکنے سے پیشاب رُک جاتا ہے یا اس کی بالکل بندش ہو جاتی ہے یا یہ مثانہ میں چلی جاتی ہے اور ورم مثانہ پیدا کر دیتی ہے۔ چھوٹی چھوٹی پتھریاں ٹوٹ کر نکل جاتی ہیں۔ بعض اوقات بالکل ذرات خارج ہوتے ہیں جن کو ریگ گردہ کہتے ہیں۔

علامات:

مقام گردہ پر شدید درد ہوتا ہے۔ اس کی ٹیس مردوں میں خصیوں اور عورتوں میں اندام نہانی تک جاتی ہے۔ اس کے ساتھ قے بھی ہوتی ہے، پسینہ آتا ہے۔ جسمانی رنگت زرد ہوتی ہے۔ بعض اوقات غشی بھی ہوتی ہے اس کے ساتھ بعض اوقات کبھی کبھی پیشاب میں خون بھی بہہ جاتا ہے جو پتھری کیلشیم اوگزیلیٹ سے پیدا ہو اس میں خون زیادہ بہہ جاتا ہے۔ تشخیص میں ایکسرے سے ضرور مدد لینی چاہئے۔

علاج:

دورے کے وقت درد، قے اور بے ہوشی کا علاج کیا جائے۔ اس کے لئے مارفیا 1/8 گرین کا انجکشن لگایا جاتا ہے۔ دیگر تدابیر گرم پانی سے ٹکور کرنا یا گرم پانی میں مریض کو بٹھلانا مفید ہے۔ مریض کو پیشاب آور چیزیں مثلاً پوٹاشیم سائٹراس 10 گرین، سپرٹ ایمونیا میلٹک 10 قطرے پانی میں ملا کر دیں۔ دورے کے بعد مریض آرام کرے تا کہ جو ورم وغیرہ پیدا ہو گیا ہو، وہ رفع ہو جائے۔ غذا کا بہت خیال رکھا جائے تا کہ کوئی ثقیل غیر منہضم غذا نہ کھائے۔

اگر مریض کے پیشاب میں کیلشیم اوگزیلیٹ وغیرہ خارج ہو تو اس کے ہاضمہ کو درست کیا جائے۔ ثقیل غذائیں مثلاً چاول، آلو، دال ماش، انڈے اور مٹھائیاں وغیرہ بند کی جائیں۔ شراب بالکل استعمال نہ کی جائے۔ پانی، شربت وغیرہ کے استعمال سے پیاشب کو زیادہ لایا جائے۔ یورک ایسڈ کی پتھری میں کھاری نمکیات مثلاً سوڈا بائی کارب مفید ہیں۔ یا پوٹاشیم سائٹراس دس گرین دو اونس پانی میں ملا کر دیا جائے۔ ورم حوض گردہ کا بیان آگے ذکر کیا جائے گا۔ اگر پتھری بڑی ہو تو اس کا آپریشن بھی کرتے ہیں

دیگر علاج:

تخم کلتھی چھ ماشہ، بادیان چھ ماشہ، کاکنج چھ ماشہ پانی میں شیرہ نکال کر صبح و شام پلائیں۔

دیگر: حجر الیہود ایک تولہ، سنگ سرماہی ایک تولہ، شورہ قلمی ایک تولہ، جوکھار ایک تولہ، مولی کے پانی میں پیس کر رکھیں اور صبح و شام ایک ایک ماشہ ہمراہ پانی دیں۔

دیگر: سیاہ بچھو کی راکھ ایک تولہ، کشتہ حجر الیہود ایک تولہ دونوں کو پیس کر رکھیں۔

مقدار خوراک: ایک رتی صبح و شام دیں۔

پیشاب میں پیپ آنا

اس کی تین اقسام ہیں:

1- پیپ کا مجری البول سے آنا۔

2- گردوں سے پیپ کا آنا۔

3- مثانہ سے پیپ کا آنا۔

علامات:

1- مثانہ سے پیپ کا آنا۔ قارورہ فوری طور پر ٹیسٹ کرنے سے الکلائن' کھاری ہوتا ہے۔ پیپ پیشاب کے اندر پھیلی رہتی ہے۔

2- گردوں سے پیپ کا آنا یا مجری بول سے پیپ کا آنا۔

اس صورت میں پیشاب ایسڈ (تیزابی) ہوتا ہے۔ پیپ نیچے تہہ میں بیٹھ جاتی ہے۔ان کی علامات علیحدہ علیحدہ درج ہیں۔اگر پیشاب میں پیپ آتی ہو تو پیشاب کا فوراً ہی ٹیسٹ بذریعہ لٹمس پیپر اگر Reaction یعنی طرز عمل کھاری ہو تو پیپ مثانہ سے آتی ہے۔ اگر تیزابی ہو تو مجری بول یا گردوں سے آتی ہے۔

مجری بول سے پیپ یا تو کسی پھوڑے کے پھوٹنے سے آتی ہے۔ غدی مذی کے پھوڑے سے یا سوزاک کی وجہ سے یا سیون کے پھوڑے سے جو اندر کی طرف پھٹ جائے۔

علاج:

گردے یا مثانہ سے پیپ آنے کا علاج مناسب طریقہ سے کرنا چاہئے۔ اگر یہ امراض اعمال جراحیہ سے تعلق رکھتے ہوں تو ماہر سرجن کا مشورہ طلب کرنا چاہئے۔ اگر ان اعضاء میں کوئی زخم ہو تو دافع تعفن چیزوں کا استعمال ضروری ہے۔ ورم گردہ' ورم مثانہ یا زخم مجری البول سے اگر پیپ آتی ہو تو مناسب تشخیص کے بعد پینسلین کے ٹیکے مفید پائے گئے ہیں۔

نسخہ جات برائے اندمال زخم:

دیگر نسخہ جات جو اندمال زخم میں مفید ہیں' حسب ذیل ہیں:

نسخہ: گل ارمنی تین ماشہ' سنگ جراحت تین ماشہ' طباشیر تین ماشہ' الائچی خورد تین ماشہ' چینی دو تولہ۔

شورہ قلمی ایک ماشہ' پھٹکری ایک ماشہ باریک پیس کر صبح و شام ہمراہ شربت بزوری یا دودھ سے دیا جائے۔

سفوف سلاجیت: سلاجیت' الائچی خورد' پکھان بید' ملٹھی' تالمکھانہ' طباشیر' ست گلو'

کشتہ قلعی ہر ایک تین ماشہ۔ چینی یا مصری ہم وزن۔ خوراک تین ماشہ۔ صبح و شام ہمراہ دودھ استعمال کریں۔

مثانہ و مجاری بول کی پیپ کے زخم کو مفید ہے۔

نیز سوزاک کے لئے بھی فائدہ مند ہے۔

ورم مثانہ (Cystitis)

علامات:

یہ دو قسم کا ہوتا ہے:

1- ورم مثانہ حاد

2- ورم مثانہ مزمن

ورم مثانہ حاد:

اس میں پیپ تھوڑی مقدار میں آتی ہے اور اس کے ساتھ تھوڑا سا خون بھی ہو سکتا ہے۔ پیشاب تیزابی ہوتا ہے۔ اس میں دھاگے اور چھلکے ہوتے ہیں۔ خانہ کے مقام پر دبانے سے سختی اور درد معلوم ہوتا ہے۔ پیشاب کرنے کے بعد درد میں کمی ہو جاتی ہے بشرطیکہ مثانہ میں پتھری نہ ہو کیونکہ اس وقت مثانہ کی دیوار پتھری کے ساتھ ٹکراتی ہے۔ صحت خراب ہوتی ہے۔ قدرے بخار بھی آتا ہے۔

ورم مثانہ مزمن:

ورم مثانہ حاد کے بعد ہوتا ہے۔

علامات:

پیپ زیادہ مقدار میں آتی ہے۔ پیشاب کر چکنے کے بعد فوراً ٹیسٹ کرنے سے پیشاب کھاری معلوم ہوتا ہے۔ اس میں پیپ زیادہ ہوتی ہے۔ درد اور دوسری علامات کم ہوتی ہیں۔

اسباب:

1- سوزاک

2- سنگ مثانہ

-3 اندرونی زخم

-4 سلائی وغیرہ ڈالنے سے زخموں کا ہونا

-5 سرطان مثانہ

-6 رسولی

-7 کیتھیٹر کا استعمال جس کو مطہر نہ کیا ہو

-8 مثانے کے اندر پیشاب کا فاسد ہو جانا

-9 غدہ مذی کا بڑھ جانا

-10 اعصابی امراض

-11 بندش پیشاب یا فالج یا سرسام

-12 ورم جوف عانہ جو پھیل کر مثانہ تک پہنچے

-13 مثانے کا مرض سل

-14 جراثیم خصوصاً جراثیم قولوں جو کہ سرائیت سے ورم مثانہ پیدا کر دیتے ہیں۔

انجام مرض:

ورم مثانہ احتیاط و علاج سے درست ہو جاتا ہے بشرطیکہ گردوں تک نہ پہنچ جائے لیکن یہ تکلیف دہ ضرور ہوتا ہے۔ دوبارہ' سہ بارہ پیدا ہو جاتا ہے۔ اگر کسی رسولی کے عارضے سے ہوتو اس وقت اصولی مرض خراب ہوتا ہے۔

علاج:

سبب کو دور کرنا چاہئے۔ ورم مثانہ حاد میں مکمل آرام کی ضرورت ہے بطور غذا دودھ اور آش جو دینا چاہئے۔ کھاری ادویات خصوصاً پوٹاشیم سائٹراس دس گرین' ٹنکچر ایکو آدھا ڈرام پانی میں ملا کر دن میں دو بار دیں۔ ہلکے ملینات مثلاً میگس سلفاس دو ڈرام' پانی ایک اونس دن میں ایک بار دیئے جائیں۔ شدید درد میں ٹنکچر ہائی سائی مائی دس قطرے پانی میں ملا کر دیں۔

ٹب باتھ (گرم غسل) بھی مفید ہے۔ بعض اوقات بورک ایسڈ کے محلول سے مثانہ کو دھونا بھی مفید ہے۔

دیگر: اگر جراثیم قولون سے ورم مثانہ ہو تو اس صورت میں مندرجہ ذیل نسخہ ایسڈ

فاسفیٹ آف سوڈا بیس گرین' پانی ایک اونس دن میں دو بار دیا جائے۔

ہر خوراک کے دس منٹ بعد ہکسامین (Haxamin) بیس گرین پانی ایک اونس دیا جائے۔ سوزاکی اور جراثیمی ورم مثانہ میں پینسلین کے انجکشن بھی مفید ہیں۔ نیز کسی ماہر سرجن ڈاکٹر سے مشورہ لینا نہایت ضروری ہے۔

قارورے کا وزن مخصوص

صحیح قارورے کا وزن مخصوص عموماً 1010 سے 1016 تک یعنی اگر پانی کا وزن ایک ہزار تولہ ہو تو قارورے کا وزن 1010 سے 1015 تولہ ہوگا۔

قارورے کا وزن مخصوص کم ہونا:

وہ حالات جن میں قارورے کا وزن مخصوص کم ہو جاتا ہے:

1- پرانا ورم گردہ

2- پائی یوریا یعنی کثرت بول اور استسقاء میں

وزن مخصوص کا بڑھنا:

مندرجہ ذیل صورتوں میں وزن مخصوص بڑھ جاتا ہے:

1- ذیابیطس شکری

2- بعض امراض گردہ مثلاً ورم گردہ حاد

3- حمیات یعنی بخار

4- بعض عوارضات مثلاً قے' پسینہ' دست

قارورہ بڑھنے کی وجوہات:

وہ حالات جن میں قارورہ کی مقدار بڑھ جاتی ہے:

1- ذیابیطس شکری

2- ذیابیطس سادہ

3- مزمن ورم گردہ

4- کلیہ شمعی

5- بخاروں کے بعد کی کمزوری

6- اعصابی امراض مثلاً ہسٹریا اور اندرونی رطوبت کے انجذاب سے

قارورہ کم ہونے کی وجوہات:

وہ حالات جن میں قارورہ کی مقدار کم ہو جاتی ہے:

1- ورم گردہ حاد
2- ورم گردہ مزمن انابیبی یعنی نالیوں کا ورم
3- مختلف بخارات
4- قلت پیاس
5- بعض عوارضات مثلاً دست' کثرت پسینہ' سدہ' مجاری کلیہ

ذیابیطس سادہ

علامات:

قارورہ زیادہ مقدار میں آتا ہے لیکن اس میں شکر نہیں آتی۔ قارورہ کی مقدار بعض اوقات پانچ سے دس بوند تک ہوتی ہے۔ قارورہ بالکل صاف ہوتا ہے جیسے کہ پانی۔ اس کا وزن مخصوص 1002 سے 1005 تک ہوتا ہے۔ دیگر علامات عصبی عوارضات مثلاً بے چینی وغیرہ ہوتی ہے۔ جلد کی خشکی' زیادہ بھوک' کبھی دست' کبھی قبض' بے خوابی' دردسر' درد کمر' درد اعضاء غرضیکہ وہی علامات جو ذیابیطس شکری میں بیان کی گئی ہیں۔

اسباب:

1- بدہضمی
2- دماغی محنت
3- رنج وغم وغصہ
4- کمزوری مثانہ وگردہ
5- غذا کی بے اعتدالی وغیرہ

علاج:

محرکات مثلاً چائے' قہوہ کم استعمال کیا جائے۔ نمک کی مقدار میں کمی کی جائے۔ پانی کی مقدار بھی کم کی جائے۔ ادویات میں سنبل الطیب مفید ہے۔

دس گرین سنبل الطیب دن میں دو تین مرتبہ ہمراہ پانی دیا جائے۔ مثانہ کو تقویت دی جائے۔ انڈا اور گوشت کا استعمال کیا جائے۔ میٹھی چیزیں بھی کم کھائی جائیں۔

دیگر مجربات:

جوارش جالینوس صبح و شام ہمراہ کشتہ فولاد دو چاول دیں۔

دیگر: معجون فلاسفہ چھ ماشہ صبح و شام دیں۔

دیگر: کشتہ فولاد ایک تولہ برگ جامن خشک ایک تولہ، تخم جامن ایک تولہ، کشتہ بیضہ مرغ ایک تولہ، کشتہ مرجان دو تولہ، کشتہ صدف مروارید ی ایک تولہ، جفت بلوط تین تولہ، سنبل طیب ایک تولہ، ناگرموتھ ایک تولہ، گوند کیکر دو تولہ۔

سب کو باریک پیس کر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی صبح، ایک گولی شام ہمراہ پانی دیں۔ غذا احتیاط سے استعمال کرائیں۔

نوٹ: ذیابیطس سادہ سے ذیابیطس شکری کا بیان گزر چکا ہے۔

بندش بول

یہ ایک بہت خطرناک مرض ہے۔ مثانے میں سلائی داخل کرنے سے پہلے بغور معائنہ کرنا چاہئے۔ اس کی دو قسمیں ہیں:

1- سدی مجاری یعنی حالبین میں رکاوٹ یا سدہ پیدا ہونے کی وجہ سے

2- بغیر سدہ

1- بندش بول سدی:

اس کے اسباب حسب ذیل ہیں:

دونوں حالبین یعنی دونوں گردوں کی پیشاب کی نالیاں جو مثانہ میں کھلتی ہیں، ان میں رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے۔ اگرچہ گردے صحیح ہوتے ہیں۔ بندش پیشاب کی وجہ پتھری ہوتی ہے یا مثانے کی تہہ میں کوئی رسولی ہوتی ہے جو کہ حالبین میں دباؤ ڈالتی ہے۔

یا حالبین میں کوئی ورم یا رسولی یا تنگی ہوتی ہے۔ اگر ایک ہی طرف حالبین میں خرابی پیدا ہو جائے تو پیشاب میں رکاوٹ نہیں ہوتی بشرطیکہ دوسری نالی اور گردے صحیح کام کر رہے ہوں۔

علامات:

پیشاب بند ہو جاتا ہے۔ پیشاب ایک ہفتہ تک نہیں آتا۔ مریض کو ابتداء میں کوئی شکایت نہیں ہوتی سوائے اس کے کہ تھوڑی سی غنودگی ہوتی ہے لیکن اکثر روز کے بعد تسمم بول کی علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔ مریض بے چین ہوتا ہے۔ آنکھوں کی پتلیاں سکڑ جاتی ہیں۔ درجہ حرارت کم ہو جاتا ہے۔ زبان میلی ہوتی ہے۔ تشنج عضلات ہوتے ہیں۔ بعض اوقات قے شدت سے آنے لگتی ہے۔ اگر پیشاب دس بارہ دن کے اندر نہ آئے تو موت واقع ہو جاتی ہے۔

علاج:

سبب کو دور کیا جائے۔ اس صورت میں ماہر سرجن کا مشورہ لینا بھی ضروری ہے۔ ایکسرے سے مدد لینی چاہئے۔

دیگر: نسخہ جات جو پیشاب آور ہیں اور کنکر یا ریت کو خارج کرتے ہیں۔

نسخہ: شورہ قلمی آٹھ گرین' جوکھار پانچ گرین' سمندر جھاگ پانچ گرین باریک پیس کر صبح و شام دیں۔

مریض کو ٹب باتھ کرایا جائے یعنی غسل گرم پانی تاکہ پیشاب کی رکاوٹ اگر ورم سے ہو تو دور ہو جائے۔

2- بندش بول بلا سدہ:

اس کے اسباب درج ذیل ہیں:

1- ورم گردہ حاد
2- غشی جو کہ آپریشن کے بعد یا چوٹ کے بعد یا بخاروں کی وجہ سے پیدا شدہ غشی
3- ہسٹریا
4- زہر سکہ یا فاسفورس
5- شریان گردہ میں سدہ یا رکاوٹ

علامات:

1- پیشاب تیز سرخ رنگ کا ہوتا ہے۔
2- وزن مخصوص زیادہ ہوتا ہے اس میں البیومن کا اخراج ہوتا ہے۔

3- قے آتی ہے اور دست بھی آتے ہیں' پسینہ آتا ہے۔ دیگر علامات تسمم بول والی ہوتی ہیں۔

علاج:

گرم پانی سے غسل کیا جائے یا گرم پانی سے پسینہ لایا جائے۔ جلد کے فعل کو تیز کیا جائے تاکہ زہر بول پیدا نہ ہو۔ جلاب دیا جائے۔ مثانے کے دونوں طرف یعنی کنج ران پر سنگھیاں لگوائی جائیں۔ ماہر سرجن سے بھی مشورہ کیا جائے۔ دیگر مدارات بول استعمال کی جائیں۔

نوٹ: علاج کا انحصار ازالہ سبب پر ہوتا ہے۔ اس لئے ازالہ سبب کریں۔

چند مجربات مدارات بول:

اگر ورم مثانہ سے بندش بول ہو تو گل ٹیسو گرم پانی میں جوش دے کر زیر ناف دھارا جائے۔

دیگر: پھٹکری خام ایک ماشہ شربت میں گھول کر پلائیں۔

دیگر: سونف تین ماشہ' تخم قرطم تین ماشہ' گل قند دو تولہ پانی میں جوش دے کر علی الصبح پلائیں۔

دیگر: شورہ قلمی ایک ماشہ' جوکھار ایک ماشہ شربت بزوری کے ساتھ پلائیں۔

تسلسل بول

بول کا کئی دفعہ آنا' مقدار کم ہو یا زیادہ۔

یہ دو قسم کا ہوتا ہے:

1- سلسل بول

2- کثرت بول

1- سلسل بول:

اس کے اسباب درج ذیل ہیں:

1- مثانے کی کمزوری۔

2- رحم اور مثانے کے درمیان ناسور کا ہونا۔

3- مثانے کی گردن کا فالج یا ڈھیلا ہونا۔
4- پتھری خارج کرنے کے بعد مثانہ میں کچھ خرابی رہ جانا۔
5- اعصابی کمزوری۔

2- کثرت بول:

اس کی علامات درج ذیل ہیں:
یہ عام مرض ہے۔ مریض پیشاب تو روک سکتا ہے لیکن پیشاب متعدد بار آتا ہے۔ بعض اوقات پیشاب اس تیزی سے آتا ہے کہ اس کا روکنا مشکل ہوتا ہے بلکہ اُٹھتے اُٹھتے چند قطرے نکل جاتے ہیں۔

اسباب:

1- گردے مثانے کی کمزوری
2- ذیابیطس سادہ
3- یا وہ اسباب جن کا ہم نے سابق ذکر کیا ہے۔

جوانوں میں کثرت بول کا سبب عموماً ذیابیطس ہی ہوتا ہے۔ بڑی عمر کے لوگوں میں گردے کی خرابی اور غدہ مذی کا بڑھ جانا بھی اس کا سبب ہے۔
یہ غور کرنا چاہئے کہ پیشاب کی مقدار کم ہوتی ہے یا زیادہ۔ اس کے کئی اسباب ہیں۔ اہم سبب کسی خراش کا ہونا ہے مثلاً پیشاب میں تیزابیت کا بڑھ جانا جس سے مثانہ میں خراش ہوتی ہے۔ جراثیم قولون کا مثانے میں پہنچنا۔ غدہ مذی کی وجہ سے خراش کا ہونا۔ یا ورم مثانہ (کوئی زخم اندرون مثانہ)' مثانہ میں رسولی کا ہونا' مثانہ میں پتھری کا ہونا یا منقلب رحم کا مثانہ پر دباؤ پڑنا۔ یا گردے میں کسی پتھری یا غدود کا پیدا ہونا۔ یا مثانہ کے اردگرد کسی عضو سے مثانہ میں خراش پہنچے۔ مثلاً آنتوں کے کیڑے' ضیق غلفہ (یعنی ختنے کا نہ ہونا)' بواسیر' معائے مستقیم کے مسے' رحم میں کسی مسے کا ہونا۔
جوف عانہ میں کسی ورم کا ہونا۔ علاوہ ازیں دیگر اسباب بھی ہیں مثلاً ہسٹریا' ازدواجی زندگی کی کثرت' سوزاک کا ہونا وغیرہ۔

علاج:

ازالہ سبب کیا جائے۔ مندرجہ ذیل نسخہ جات تسلسل البول کے لئے مفید و مجرب

ہیں:

نسخہ: ناگرموتھ ایک تولہ' سنبل الطیب ایک تولہ' سونٹھ ایک تولہ' کالی مرچ ایک تولہ' شہد خالص دو تولہ' کشتہ فولاد اصلی چھ ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر حب بقدر نخود بنائیں۔

ایک گولی صبح ایک گولی شام ہمراہ دودھ۔

دیگر: کشتہ فولاد ایک تولہ' کشتہ بیضہ مرغ ایک تولہ' کشتہ مرجان ایک تولہ' کشتہ بارہ سنگا ایک تولہ۔ ان سب کو خوب پیس کر رکھیں۔ دو چاول صبح و شام ہمراہ مکھن یا بالائی استعمال کریں۔

دیگر: اگر کمزوری اعصاب سے مرض ہو تو ثعلب مصری' درونج عقربی' مغز چلغوزہ' تل سفید' مغز بادام' زنجبیل ہر ایک ایک تولہ باریک پیس کر شہد مصفی میں قوام کر کے رکھیں۔ چھ ماشہ صبح و شام ہمراہ دودھ استعمال کریں۔

دیگر: معجون جالینوس تین ماشہ' کشتہ فولاد دو چاول صبح و شام کھلائیں۔

دیگر: جوارش فلاسفہ چھ ماشہ صبح و شام ہمراہ کشتہ فولاد دو چاول کھلائیں۔

دیگر: لبوب کبیر چھ ماشہ صبح و شام استعمال کریں۔ مریض کو انڈا اور گوشت کھلائیں۔ چاولوں سے پرہیز ضروری ہے بشرطیکہ حرارت کا غلبہ ہو۔

دیگر: اگر تیزئ پیشاب اور قارورہ میں ترشی زیادہ ہو تو کھاری ادویات مثل شربت بزوری ہمراہ کھار بھنکرہ دیں۔

دیگر: برائے ترشی پیشاب نمک پانبوں' نمک گانگ ایک ایک ماشہ صبح و شام دیں۔ قبض کشا کریں۔ گرم شکم ہو تو ان کو خارج کریں۔

بول بستری

اسباب:

1- بچوں میں دماغی اعصابی کمزوری۔

2- مثانہ میں پتھری کا ہونا۔

3- حلق میں غدود کا بڑھ جانا۔

علاج:

اگر مثانہ میں کوئی خراش وغیرہ ہو۔ اس کو دور کیا جائے۔ پیشاب کی تیزابیت کم

کرنے کے لئے کھاری ادویات مثلاً سوڈا بائی کارب دس گرین۔ ٹنکچر ہائی سائی مائی پانچ قطرے، پانی ایک اونس میں ملا کر دیتے ہیں۔ یا پوٹاشیم سائٹراس دس گرین، ٹنکچر ہائی سائی مائی پانچ قطرے پانی میں ملا کر دی جائے۔

اگر مثانے کی کمزوری ہو تو ٹنکچر بیلا ڈونا پانچ قطرے، ٹنکچر نکس وامیکا پانچ قطرے، پانی ایک اونس ملا کر پینا نہایت مفید اور مجرب ہے۔ اگر اعصاب میں تیزی ہو تو پوٹاشیم برومائیڈ پانچ گرین دینا مفید ہے۔

بول بستری میں بچوں کو رات کو پیشاب کر کے سلایا جائے۔ پشت کے بل نہ سلایا جائے۔ کمر پر اور پشت پر ٹھنڈے پانی سے بطول کرنا بھی مفید ہے۔

بول بستری میں والدین بچوں کو سزا دینے میں پرہیز رکھیں۔

رسوبات بول

قارورہ میں مختلف رسوبات خارج ہوتے ہیں مثلاً:

-1	یوریٹ	-2	یورک ایسڈ	-3	فاسفیٹ
-4	اوگزیلیٹ	-5	چربی	-6	پیپ
-7	خون	-8	جراثیم	-9	کیلوس و دیگر وغیرہ

اسباب:

ان رسوبات کے نکلنے کے اسباب پر سابق روشنی ڈال دی ہے۔

مندرجہ ذیل کے متعلق مزید روشنی ڈالی جاتی ہے:

1- فاسفیٹ:

قارورہ گہرے رنگ کا ہوتا ہے۔ قارورہ میں ابر کی مانند مادہ تہہ نشین ہوتا ہے۔ پیشاب بھی کئی دفعہ آتا ہے۔ قارورہ کھاری ہوتا ہے۔ لسی کی مانند سفید قارورہ پیشاب کرنے کے وقت پہلے یا بعد میں خارج ہوتا ہے۔

اسباب:

-1 ہضم کی خرابی

-2 جگری کی کمزوری

اس کے اسباب ہیں۔ اس کے علاوہ اعصابی کمزوری اور دماغی محنت بھی اس کے اسباب ہیں۔ زیادہ مقدار میں فاسفیٹ اس وقت خارج ہوتا ہے جبکہ دیر ہضم سبزیاں مثل آلو گوبھی کھالی جائیں۔

علاج:

مذکورہ اسباب کو دور کیا جائے۔ جگر کی اصلاح کی جائے۔ مندرجہ ذیل مرکبات کا دینا مفید ہے۔

ٹنکچر نکس وامیکا پانچ قطرے، ایسڈ ہائیڈرو ہورک ڈل دس قطرے پانی ایک اونس دن میں دو تین مرتبہ دیئے جائیں۔ پریشانی اور دماغی محنت کو کم کیا جائے۔ غذا ہلکی ہو، ورزش کی جائے اور کبھی کبھی آدھا دن کچھ نہ کھانا پینا فائدہ دیتا ہے۔

دیگر مجربات:

معجون مقوی جگر، دافع اخراج، فاسفیٹ کیلشیم، چونا، اجزائے کیلونیہ جو پیشاب میں خارج ہوتے ہیں۔

نسخہ: سنبل الطیب چھ ماشہ، ناگرموتھ چھ ماشہ، کوٹھ فلفل چھ ماشہ، فلفل دراز چھ ماشہ، عود بلسان چھ ماشہ، سونٹھ چھ ماشہ، حب آلاس چھ ماشہ، الائچی سبز چھ ماشہ، لونگ چھ ماشہ، چرائتہ شیریں سب کو باریک پیس کر شہد ڈیڑھ پاؤ کا قوام کر کے معجون بنائیں۔

خوراک: تین ماشہ صبح وشام ہمراہ پانی۔

دیگر: جوارش زرعونی چھ ماشہ صبح وشام ہمراہ پانی دیں۔

دیگر: کشتہ فولاد دو چاول ہمراہ جوارش زرعونی صبح وشام دیں۔

دیگر مجربات مسیح الملک حکیم اجمل خان:

1- بادیان تین ماشہ، کشمش (سوگی) تین ماشہ، الائچی خورد تین ماشہ، گل قند دو تولہ۔ پانی میں پیس کر صبح وشام دیں۔

2- گل قند دو تولہ، مصطگی رومی ایک ماشہ، سونف ایک ماشہ۔ صبح وشام خوب چبا کر کھائیں۔

2- اوگزی لیٹ:

یہ بھی ایک قسم کا رسوب ہے جس میں چونا وغیرہ کے اجزاء شامل ہوتے ہیں جو تہہ

نشین ہوتا ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ پسا ہوا پھر ہے۔ یہ چونا کی ایک قسم ہے۔

اسباب:

1- ہضم کی خرابی
2- غدہ بانقراس کی خرابی
3- نظام عصبی کی کمزوری
4- تحلیل اعضاء (اعضاء کا گھل کر آنا)

علاج:

پیشاب چیک کیا جائے۔ ہضم کی درست کی جائے۔ غذا میں دودھ، خربوزہ، ناشپاتی، شلغم، پالک، روٹی دی جائے۔ شکر سے پرہیز کیا جائے۔ ہلکی غذائیں استعمال کی جائیں۔

3- چربی کا اخراج:

یہ عموماً ورم گردہ مزمن میں آتی ہے۔ اس کے ساتھ کیلوس کا بھی اخراج ہوتا ہے جس کا مفصل بیان آگے گزر چکا ہے۔

علاج:

جگر کی درستی کی جائے۔ ہاضمے کی اصلاح کی جائے۔ مریض کو مقوی غذا دی جائے۔ دماغی پریشانی دور کی جائے۔ غذا زود ہضم ہو۔ مثل شوربا اور فروٹ۔

امراض مثانہ و غدہ قدامیہ

چونکہ پیشاب کا تعلق مثانہ سے بھی ہے اس لئے ضروری ہے کہ ہم یہاں کچھ امراض مثانہ کا ذکر کریں۔

مثانہ ایک عضو لطیف مثل جھلی کے ہے۔ اس کے اندرونی حصہ میں غشاء مخاطی کا استر، اوپر کے حصہ میں ایک جھلی جس کے اوپر غشاء باریطون کا سر مثانہ جوف عانہ میں واقع ہے۔ اس کا طول تقریباً پانچ انچ اور عرض چار انچ واقع ہے۔ موٹائی ایک انچ۔

مردوں میں مثانہ کے نیچے معائے مستقیم یعنی پاخانہ کی آنت ہے۔ عورتوں میں مثانہ کے نیچے رحم اور اس کے نیچے معائے مستقیم واقع ہے۔

تشخیص امراض و علاج مثانہ میں تشریح کا جاننا ضروری ہے کیونکہ ایک عضو کا دوسرے کے ساتھ تعلق ہے۔ ایک کے مرض کا دوسرے پر اثر پڑتا ہے۔

ورم مثانہ حاد (Acute Cystitis)

علامات:

سیون اور عانہ کے مقام پر درد ہوتا ہے۔ دبانے سے سختی معلوم ہوتی ہے۔ مثانہ میں بے چینی ہوتی ہے۔ پیشاب بمشکل تمام خارج ہوتا ہے۔ اگر خارج ہوتا ہے تو تھوڑا ہوتا ہے۔

اس میں عموماً پیپ اور خون کی آمیزش ہوتی ہے۔ رکھنے سے فوراً کھاری ہو جاتا ہے۔ اس میں جراثیم بھی پائے جاتے ہیں۔ مریض تکلیف اور بے چینی سے جان کھو دیتا ہے اور اگر ورم عنق مثانہ میں ہو تو پیشاب رُک جاتا ہے۔ مثانہ پھول جاتا ہے۔

علاج:

مریض کو گرم کپڑے پہنائے رکھیں۔ مثانہ کے مقام پر ٹکور کریں۔ یا السی کی پلٹس باندھیں۔ غسل آبی دینا بھی مفید ہے۔ اصولاً ورم حاد مثانہ میں کوئی اوزار نہیں ڈالنا چاہئے تاکہ سوزش زیادہ نہ ہو۔

اس مرض میں واقع تعفن ادراری ادویات مفید پائی گئی ہیں۔ مثل یوروٹروپین پانچ سے پندرہ گرین پانی کے ساتھ۔ اس کے ہمراہ کبھی ایسڈ فاسفیٹ آف سوڈا بھی پانچ گرین ملا دیتے ہیں۔

دیسی علاج تحلیل ورم کے لئے گل خطمی دو تولہ پانی میں جوش دے کر ٹھنڈا کر کے چھان کر شربت بزوری ملا کر دیں۔ یا بہیدانہ تین ماشہ، اسبغول چھ ماشہ پانی میں بھگو کر لعاب نکال کر چینی ملا کر صبح و شام دیں۔

مثانہ کے مقام پر گل خطمی، گل بابونہ، گل سرخ ہر ایک دو تولہ پانی میں گھوٹ کر نیم گرم پلٹس باندھیں۔

ٹکور کی جائے۔ السی کی پلٹس بھی مفید ہے۔

دیگر: قبض کشائی کریں۔ اس غرض کے لئے کسٹر آئل چار تولہ دینا مفید ہے۔

ورم مثانہ مزمن

اس کے اسباب مختلف ہیں۔

ورم مثانہ حاد کا ورم مثانہ مزمن میں تبدیل ہونا' مثانہ میں پتھری' رسول' قرحہ سلی کی موجودگی' پرانے سوزاک کا مثانہ تک پھیل جانا' اس کے علاوہ پیشاب کا زیادہ دیر رُکنا بھی ایک سبب ہے۔ غدہ مذی کا بڑھ جانا یا سوزاک کی وجہ سے مجری بول کی تنگی بھی ایک اہم سبب ہے۔

علامات:

مریض بے چینی محسوس کرتا ہے اور رات کو پیشاب کے لئے متعدد دفعہ اُٹھتا ہے۔ پیشاب گدلا ہوتا ہے۔ پیشاب کو رکھا جائے تو اس میں رطوبت مخاطی اور پیپ تہ نشین ہو جاتی ہے۔ اس میں چھلکے ہوتے ہیں۔ نیز پیشاب میں کثیر مقدار فاسفیٹ اور چونے کے اجزاء کی ہوتی ہے۔ جو تہہ نشین ہو جاتے ہیں۔

قارورہ الکلائن (کھاری) ہوتا ہے۔ اس سے نہایت خراب بدبو آتی ہے جیسے کہ تیز نوشادر کی۔

اگر مرض بڑھ جائے تو مجری بول اور گردے بھی متاثر ہو جاتے ہیں اور ورم گردہ ہو جاتا ہے۔

تشخیص جلد ہونی چاہئے۔ مثانہ کا معائنہ بذریعہ سٹوسکوپ ہونا چاہئے۔

علاج:

سرجن سے مشورہ ضرور لینا چاہئے۔ اگر مرض جراحیات سے تعلق رکھے تو مریض کو ہسپتال میں داخل کیا جائے۔

دیگر تدابیر و علاج:

مریض کو آرام اور سکون سے رکھیں۔

مثانے کا ایکسرے لیا جائے تا کہ پتھری' ورم اور رسولی کی تشخیص ہو۔

غذا:

مریض کی غذا ہلکی پھلکی اور نرم ہو۔ محرک' تیز نہ ہو۔ شراب ترک کی جائے۔

دودھ دیا جائے۔ آش جو بھی مفید ہے۔ ہلکی مدارات مفید ہیں۔
شیرہ تخم خیارین تین ماشہ، تخم خربوزہ تین ماشہ، تخم کاسنی تین ماشہ پانی میں نکال کر دن میں دو تین مرتبہ دیں۔
اگر پیشاب میں درد جلن ہو اور رطوبت مخاطی اور پیپ کا اخراج زیادہ ہو تو روغن صندل پانچ سے دس قطرے پانی یا بتاشے میں رکھ کر دیں۔

سلعہ مثانہ یا مثانہ کی رسولی

علامات:

مثانہ سے پیشاب کے ساتھ بار بار خون کا اخراج۔ اسکے ساتھ مثانہ میں خراش۔

سرطان مثانہ

علامات:

سلعہ مثانہ کے ساتھ ملتی ہیں۔

علاج:

ماہر سرجن سے مشورہ کیا جائے۔

سنگ مثانہ

علامات:

پیشاب کے ساتھ خون کا آنا۔ پیشاب کا تھوڑا تھوڑا آنا۔

علاج:

ایکسرے کیا جائے۔ نیز ماہر سرجن کا مشورہ لیا جائے۔

مثانہ کی سستی

اس سے مراد مثانہ کی قوت دافع کی کمزوری ہے۔ مریض پیشاب کرتا ہے لیکن پورے طور پر پیشاب کو خارج نہیں کر سکتا۔

اسباب:

عضلات مثانہ کی کمزوری' پیشاب کو زیادہ دیر روکے رکھنا یا آپریشن کے دوران کسی خاص خامی کا رہ جانا۔ بڑھاپے میں غدہ مذی کا بڑھ جانا یا تنگی مجری بول۔

علامات:

پیشاب بمشکل خارج ہوتا ہے۔ یا قطرہ قطرہ آتا ہے۔ کھل کر دھار نہیں آتی۔ نتیجتاً قارورہ کا رسوب تہہ نشین ہوتا ہے اور مزمن ورم مثانہ بن جاتا ہے۔

علاج:

مقویات دیں۔ معجون اذاراقی بہت مفید ہے۔

خوراک: آدھا ماشہ صبح و شام ہمراہ پانی۔

دیگر: معجون فلاسفہ دیں۔ تین ماشہ صبح و شام ہمراہ پانی۔

دیگر: ''شدھ مگر دھوج'' کھلائیں۔ ایک گولی صبح و شام ہمراہ پانی۔

دیگر: کچلہ تولہ' کالی مرچ پانچ تولہ پیس کر حب بقدر خشخاش بنا کر ایک گولی صبح و شام ہمراہ پانی۔

عوارضات غدہ قدامیہ

ورم غدہ قدامیہ حاد' ورم غدہ مذی' سوزاک کے اثر سے پیدا ہوتا ہے۔ یا مثانہ میں پیشاب روکے رکھنے سے۔ یا سردی لگ جانے سے یا ٹھنڈی جگہ مثل ٹھنڈے پتھر پر یا ٹھنڈی گھاس پر زیادہ بیٹھنے سے یا مزمن قبض سے یا بڑھاپے میں کمزوری اعصاب کے اثرات سے۔

علامات:

عنق مثانہ کے مقام پر درد ہوتا ہے۔ نیز بوجھ محسوس ہوتا ہے۔ پیشاب بار بار اور درد سے آتا ہے۔ نیز رفع حاجت یعنی پاخانہ کے وقت تکلیف اور بے چینی ہوتی ہے۔ جوں جوں ورم بڑھتا ہے' درد زیادہ ہوتا جاتا ہے۔ حتیٰ کہ اُٹھنا بیٹھنا مشکل ہو جاتا ہے۔ مقعد کا معائنہ کر کے غدہ مذی بڑھا ہوا' گرم اور سخت معلوم ہوتا ہے۔

بعض اوقات اس سے پھوڑا بھی بن جاتا ہے۔ پھر اس کے بعد پیشاب بھی رُک

جاتا ہے۔
پھوڑا پھٹ کر ارد گرد اعضاء میں بھی پھیل جاتا ہے۔

علاج:

مریض کو آرام سے رکھیں۔ قبض کشائی کریں۔ اگر ورم سیون کے مقام پر زیادہ ہو تو دس بارہ جونکیں لگوائیں۔ ہپ باتھ، غسل آبی بھی مفید ہے۔ اس کے علاوہ السی کی پلٹس باندھنا بھی مفید ہے۔

اگر پیشاب رُک جائے تو ماہر معالج سے بذریعہ کیتھیٹر سلائی پیشاب نکال دیا جائے۔ اگر پھوڑا بن جائے تو سرجن سے مشورہ لینا ضروری ہے۔

عظم غدہ قدامیہ (غدہ مذی کا بڑھ جانا)

یہ ایک حالت مرض ہے جو کہ بڑھاپے میں پیدا ہوتی ہے۔ یہ عموماً پیشاب کی خرابی یا بے قاعدگی کا نتیجہ ہے اور اس کے پیدا ہونے سے زندگی کے ایام تکلیف سے گزرتے ہیں کیونکہ اس کے (غدۂ قدامیہ کے بڑھ جانے سے) گردہ اور مثانہ پر پچھلی طرف دباؤ پڑتا رہتا ہے جن سے ان اعضاء میں تغیر اور خرابی پیدا ہوتی رہتی ہے۔

غدہ مذی بڑھ کر ناشپاتی جتنا موٹا بھی ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات اس سے کم اور زیادہ بھی۔ اس کے بڑھنے سے ورم مثانہ مزمن، ورم گردہ، ورم گردہ مائی پیدا ہو جاتے ہیں جن سے زہر بول اکٹھا ہوتا جاتا ہے۔

اسباب:

ضعف اعصاب، مثانہ کی کمزوری، ہضم کی خرابی، شکم پُری، پیشاب کو روکے رکھنا، دائمی قبض وغیرہ اس کے اسباب ہیں۔ علاوہ ازیں زیادہ بیٹھے رہنا، چلنے پھرنے سے احتراز کرنا بھی اس مرض کا موجب ہیں۔

دیگر علامات ورم غدہ مذی یا پراسٹیٹ گلینڈز:

مریض پیشاب کرنے میں تنگی اور تکلیف محسوس کرتا ہے، زور لگاتا ہے۔ رسوب کے جمع ہونے سے آہستہ آہستہ مثانہ کی خراش بڑھتی جاتی ہے۔ مریض متعدد دفعہ پیشاب کرتا ہے خصوصاً رات کے وقت سیون کے مقام پر بوجھ معلوم ہوتا ہے۔ بعض اوقات

پیشاب کے لئے زور لگانے سے مرض (ہرنیا) فتق کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ درد اور پیشاب کی تنگی سردی کے وقت زیادہ معلوم ہوتی ہے۔

مثانہ کی قوت دافع کمزور ہوتی جاتی ہے۔ مثانہ پھیل جاتا ہے۔ پیشاب قطرہ قطرہ نکلنا شروع ہو جاتا ہے اور کپڑے غلیظ ہوتے رہتے ہیں۔ پیشاب سے نوشادر کی سی بو آتی ہے۔ مثانہ کے اندر رسوب جمع ہوتا ہے۔ پیشاب کے اندر رطوبت مخاطی' پیپ' فاسفیٹ آنی شروع ہو جاتی ہے جو کہ مزمن ورم مثانہ کا نتیجہ ہے۔

اگر اس حالت کو نظر انداز کر دیا جائے تو یقیناً ورم گردہ مائی اور ورم گردہ مزمن (گردہ میں پیپ پڑ جانا) پیدا ہو جاتا ہے۔ مریض کی صحت گرتی جاتی ہے۔ بوجہ سمیت بول اور بوجہ راش مسلسل' مریض بالآخر بے جان ہو جاتا ہے۔

علاج:

ابتدائی درجہ جبکہ عظم غدہ مذی' غدہ مذی کے بڑھنے کی علامات ظاہر ہوں' معمولی احتیاط اور علاج سے شفایابی ہوتی ہے۔ پیشاب اگر رُک جائے بذریعہ کیتھیٹر نکالتے رہنا چاہئے بلکہ مریض کو ازخود پیشاب نکالنے کا عمل سکھا دینا چاہئے۔

کیتھیٹر داخل کرنے کا عمل اتنا آسان بھی نہیں کیونکہ غدہ مذی کا درمیانی لوتھڑا مجری بول پر رکاوٹ ڈالتا ہے۔ بہر حال کیتھیٹر داخل کرتے وقت زیادہ زور نہیں لگانا چاہئے اور ہمیشہ کیتھیٹر کو مطہر کر کے ڈالنا چاہئے۔ مریض کو سردی سے بچایا جائے۔

کیتھیٹر استعمال کرنے کے دوران ہر قسم کی محرک غذا' گھوڑے کی سواری' زیادہ کھانے پینے' ازدواجی زندگی سے پرہیز رکھا جائے۔ اس کے علاوہ سردی سے بچایا جائے۔

اگر قارورہ تیزابی اثر رکھتا ہو تو کھاری ادویات مفید ہیں۔ اس طرح تحمل کرنے سے مریض سالہا سال زندہ رہ سکتا ہے۔

غذا:

غذا ہلکی اور آسانی سے ہضم ہو جانے والی استعمال کریں۔ اس کے ساتھ ساتھ کسی ماہر سرجن سے مشورہ ضرور لیتے رہنا چاہئے۔

ادویات:

مندرجہ ذیل ادویات مفید ہیں:

1- معجون فلاسفہ تین ماشہ صبح و شام دیں۔

2- جوارش زرعونی تین ماشہ صبح و شام دیں۔

3- چوتھے پانچویں روز بادام روغن تولہ ہمراہ اطریفل زمانی ایک تولہ۔

4- غدہ مذی پر ضماد، سنبل طیب یا ضماد بابونہ کیا جائے۔

5- اگر ورم پر شروع میں چند جونکیں بھی لگا دیں تو مفید ہے۔

دیگر:

1-	روغن گل	ایک تولہ
2-	موم سفید	ایک تولہ
3-	کافور	تین ماشہ
4-	ایلوا	تین ماشہ

نمبر 1، 2 کو پگھلا کر نمبر 3، 4 باریک پیس کر سب ملا کر مرہم بنائیں اور مثانہ کی گردن پر لیپ کریں۔ علل ورم غدہ کے لئے مفید ہے۔

دیگر: شدہ مکردھوج ایک گولی صبح و شام دیں، مفید ہے۔

ان کے علاوہ مندرجہ ذیل مجربات بھی مفید ہیں:

کشتہ بیضہ مرغ سفید آدھا رتی صبح و شام ہمراہ مکھن یا بالائی۔

دیگر: کشتہ مرجان ایک تولہ، کشتہ بیضہ مرغ ایک تولہ، کشتہ صدف ایک تولہ خوب پیس کر رکھیں۔

مقدار خوراک: دو چاول صبح و شام ہمراہ جوارش زرعونی۔

دیگر امراض گردہ کے لئے مجرب نسخہ جات:

جائفل ایک تولہ، جاوتری ایک تولہ، لونگ ایک تولہ، زعفران کشمیری ایک تولہ، سلاجیت مصفی چار تولہ، کشتہ فولاد دو تولہ، افیون خالص چھ ماشہ۔

سب کو باریک پیس کر رس کیلا میں کھرل کریں اور بقدر دو رتی وزن کی گولیاں بنائیں اور ایک گولی صبح و ایک گولی شام دودھ گائے سے استعمال کرائیں۔ دودھ میں میٹھا نہ ملائیں بلکہ شہد بقدر ضرورت ملا لینا چاہئے۔ اس مبارک دوا کے استعمال سے کثرت پیشاب و پیشاب میں شکر آنے کا مرض رفع ہو جاتا ہے۔

دیگر: کشتہ سونا ایک تولہ' کشتہ ابرک سیاہ ایک تولہ' کشتہ فولاد ڈیڑھ تولہ' مونگا دو تولہ' مروارید سائدہ دو تولہ' کستوری عمدہ ایک تولہ' کافور بھیم سینی تین ماشہ۔

جملہ اشیاء کھرل کر کے یک جان کرلیں اور مندرجہ ذیل اشیاء دو گائے' رس برگ بانسہ' رس تازہ ہلدی' رس گلہائے گلاب' رس برگ تلسی' رس بیخ کیلا میں برابر سات روز کھرل کریں اور بقدر ایک رتی تا دو رتی وزن کی گولیاں بنائیں اور ایک ایک گولی صبح و شام سفوف ہلدی چار رتی و شہد ایک تولہ میں ملا کر کھلائیں۔ ذیابیطس کے لئے ازحد مفید ہے۔

نوٹ: کافور و کستوری آخری دن اس وقت ڈالیں جبکہ دوا گولیاں بنانے کے قابل ہو جائے۔

دیگر سفوف کا کنج:

گردہ اور مثانہ کے زخم میں واسطے پاک کرنے پیٹ کے کام میں آتا ہے۔

نسخہ: مغز خیار' مغز تخم درونگ' مغز تخم خربزہ' مغز تخم کدو ہر ایک ہم وزن۔ خشخاش سفید' خشخاش سیاہ یہ بھی ہم وزن۔ نشاستہ سفید' کیکر کا گوند ہر ایک ہم وزن کا کنج دس عدد کوٹ چھان کر تین ماشہ گدھی کے دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

سفوف صندل:

ہر قسم کے گردہ اور مثانہ کے زخم کو اور مجاری بول کو نافع ہے۔ معدہ اور جگر کو قوت دیتا ہے۔ قبض کو دور کرتا ہے۔ پیشاب کو جاری کرتا ہے۔ ذیابیطس کے لئے مفید ہے۔

نسخہ: صندل سفید' صندل زرد یعنی ملاگیر صندل سرخ' مصری' گلاب کے پھول ہر ایک ہموزن۔ ریوند خطائی' نشاستہ' رب السوس' بارہ سنگھا کے سینگ جلا کر کیکر کا گوند' مغز تخم خیار دراز بادرنگ' مغز تخم چہار مغز ہر ایک ہموزن لے کر اور کتیرا تین حصہ مغز تخم کدو شیریں ہر ایک ہموزن کافور قیصوری کہربا ایک چوتھائی کوٹ چھان کر شیشہ میں رکھیں۔ ہر روز دو ماشے سے چار ماشے تک کھلائیں۔ ذیابیطس شکری میں مفید ہے۔

سفوف لک ریوند:

مثانہ اور گردہ کے زخم کے علاج میں قوی ہے۔

نسخہ: خربوزہ کے بیجوں کا مغز' کھیرے' ککڑی کے بیجوں کا مغز' میٹھے کدو کے بیجوں کا

مغز' خشخاش سفید و سیاہ' بادام مغز' گوند کتیرا' نشاستہ' خرفہ کے بیج' خیارین اور خطمی کے بیج' لک دھویا ہوا۔ ریوند چینی ہر ایک ہموزن۔ حب الصنوبر' مقشر السی کے بیج' پہاڑی گاجر کے بیج ہر ایک ہموزن۔ رب السوس اسبغول ہر ایک ہموزن۔

سوائے اسبغول کے سب کو کوٹ چھان رک اسبغول کو مسلم ملا کر رکھ چھوڑیں۔ پانچ ماشے شکر کے پانی کے ساتھ یا گلاب شکری کے ساتھ یا ماء الشعیر کے ساتھ شیریں کر کے دیں۔ یا گدھی کے دودھ یا گھوڑی کے دودھ کے ساتھ دیں۔

سفوف مامیراں:

زخم گردہ و مثانہ کے واسطے اگر اس کے ساتھ درد ہو اور بول میں سوزش ہو اور بول میں رسوب آتے ہوں تو نافع اور مجرب ہے۔

نسخہ: کامیران چینی اور ریوند چینی گلنار' صمغ عربی' افیون' خرفہ کے بیج' تل سفید' زرشک' بنسلوچن سفید' گندھک زرد' کھیرے اور ککڑی کے بیجوں کا مغز ہر ایک ہموزن لے کر سب کو کوٹ چھان کر صبح کے وقت پانچ ماشے ہمراہ دودھ یا تربوز کے پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

سفوف:

ذیابیطس کے واسطے نہایت مفید اور مجرب ہے۔

نسخہ: گلوئے خشک' جامن کے پتے' رانگ کا کشتہ' مرجان کی خاک' سیپ دریائی پسی ہوئی' ملٹھی' کیکر کا گوند' نیلوفر' گاؤزبان' موتی بن بندھے' گلاب کے پھول' دھنیا خشک' خرفہ کے بیج' صندل سفید' کافور' گلنار فارسی' گل ارمنی' خشخاش سفید کے بیج' چلغوزہ کا مغز' موصلی سیاہ' سردامی کے بیج۔

سب کو برابر لے کر کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور میٹھے کدو کے پانی کے ساتھ چھ ماشے کھائیں اور کنگی کی گھاس اور ست گلو اور رانگ کا کشتہ بھی مفید ہے۔

سفوف:

ذیابیطس کے واسطے نافع ہے۔

نسخہ: موصلی دھنی' ستاور' آملہ (چھلا ہوا)' مصطگی گوکھرو' ست گلو' سلاجیت' بنسلوچن' پکھان' پند منڈی' پرانے کنویں کی اینٹ مدبر کی ہوئی' مصری۔

ہر ایک ہموزن لے کر سفوف بنائیں۔ بدرقہ مناسب کے ساتھ اور طریق کنویں کی اینٹ مدبر کرنے کا یہ ہے کہ اینٹ کو لے کر اجزائے ارضی کو کہ اس کے اوپر جمع ہوں دور کر کے نیم کوب کر کے پانی میں ڈالیں تا کہ تہ نشین ہو جائے۔ پھر پانی دور کر کے دوسری بار ڈالیں۔ ایسے ہی پانچ مرتبہ پھر استعمال کریں۔ اگر سات مرتبہ کریں تو بہتر ہے۔

سفوف:

مثانہ و گردہ کو قوت دیتا ہے، پرانے ذیابیطس کے لئے مفید ہے۔ جس وقت انسان پیشاب کرے چیونٹیاں اور مکھیاں اس کے اوپر جمع ہو جائیں اور اس کے اوپر بیٹھیں۔ اس کو ہندی میں سہد یہ اور پر یپو کہتے ہیں۔

نسخہ: کیکر کا گوند، بنسلوچن، گل ارمنی، گل قرص، گل مختوم، صندل سفید پسا ہوا، گلنار، اقاقیا، لبد، رب السوس، شارنج، ارمنی دھوئی ہوئی، فرخہ گوکھرو، ست گلو، ست سلاجیت، رانگ کا کشتہ، موتی پسے ہوئے، خشخاش کے بیج، کھیرے ککڑی کے بیج، کدو کے بیج کا مغز، موچرس۔ ہر ایک ہموزن لے کر کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

خوراک: ایک تولہ بھگوئی ہوئی گلو کے پانی کے ساتھ دیں۔

سفوف گلو:

پرانے ذیابیطس کے لئے مجرب اور ممتحن ہے۔

نسخہ: گلوئے خشک کو لے کر باریک کریں اور شکر تری برابر ملا کر نہار منہ دو کف ہر روز کھلائیں۔

سفوف قلعی:

ذیابیطس کے لئے حکیم وارث علی خان صاحب کے مجربات سے ہے۔

نسخہ: قلعی سیماب، چھوٹی الائچی کے دانے سیاہ جلی ہوئی، کہربا، موتی گلاب میں پسے ہوئے۔ ہر ایک ہموزن۔

اوّل قلعی اور سیماب کو گرہ دے کر باریک کر کے ادویہ دیگر کے ساتھ پیس کے سفوف بنائیں۔ صبح ایک ماشہ آدھ پاؤ پانی کے ساتھ کھلائیں۔ ترشی اور بادی سے پرہیز کریں۔

سفوف حجر الیہود:

ریگ اور سنگ گردہ اور مثانہ کے خارج کرنے میں معمول ہے۔

نسخہ: کلتھی خربوزہ کے بیجوں کا مغز کھیرے ککڑی کے بیجوں کا مغز، کدو کے بیجوں کا مغز، کیکر کا گوند، نشاستہ، کتیرا سفید، حجر الیہود، قند سفید۔

ہر ایک ہموزن لے کر کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

خوراک: دو ماشہ مدرات کے ساتھ۔

دیگر: مخترع علوی خاں، مثانہ اور گردہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کرتا ہے اور مواد غلیظ پیشاب کی راہ نکالتا ہے اور گردہ و مثانہ کو پاک کرتا ہے۔

نسخہ: حجر الیہود، آلو بخارے کا گوند، گوکھرو، حب کا کنج، لہیوں کے بیج، سونف، آلو بالو، سنگ سرماہی، خربوزہ کے بیجوں کا مغز دولی کے بیج، کلتھی، بچھو کی راکھ، آبگینہ جلا ہوا، کیکر کا گوند، مصری۔ ہر ایک ہموزن لے کر سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

مفرد و مرکب ادویات

امراض گردہ و امراض بول کے متعلق مندرجہ ذیل مرکبات مفید اور مجرب ہیں:

1- شقاقل مصری ایک تولہ، سونٹھ ایک تولہ، مغز بادام ایک تولہ، مغز خیارین ایک تولہ، فلفل سیاہ چھ ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر شہد خالص دس تولہ میں ملا کر صبح و شام چھ چھ ماشہ دیں۔ مقوی گردہ و مثانہ ہے۔ درد کو مفید ہے۔

2- لبوب کبیر چھ ماشہ صبح و شام ہمراہ دودھ کھلانا مفید ہے۔ مقوی گردہ و مثانہ ہے۔

3- جوارش زرعونی چھ ماشہ صبح و شام کھلانا مفید ہے۔ درد گردہ و پتھری کو دور کرتا ہے۔

4- مغز نارجیل دریائی دو تولہ، چیرونجی دو تولہ، مغز بادام دو تولہ، بالچھڑ ایک تولہ، مگھاں چھ ماشہ، فلفل سیاہ چھ ماشہ باریک پیس کر شہد دس تولہ میں ملا کر صبح و شام چھ چھ ماشہ دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ گردہ کی لاغری اور گردہ کی چربی کو فروزاں کرتا ہے۔

5- معجون مومیائی تین ماشہ صبح و شام دینا نافع درد گردہ و پتھری و دافع یورک ایسڈ ہے۔

6- اگر گنٹھیا کے مریض کو امراض گردہ کی شکایت ہو تو وہ معجون مرنجان چھ ماشہ روزانہ

استعمال کرے۔ پیدائش پتھری کو روکتی ہے۔

7- اگر آتشک کے اثر سے امراض گردہ پیدا ہوں تو معجون چوب چینی کا استعمال ازحد ضروری ہے۔

امراض گردہ و مثانہ کیلئے مفید ادویات

1- تخم قرطم چھ ماشہ' سونف چھ ماشہ' مغز بادام سات عدد پانی میں جوش دے کر چھان کر چینی دو تولہ' گھی ایک تولہ ڈال کر گرم کر کے پانی سے دیں۔ درد پشت' درد گردہ دور ہوتا ہے۔ گردہ پر چربی آتی ہے نیز چربی کے خارج ہونے کو مفید ہے۔

2- سونف تین ماشہ روزانہ پانی میں جوش دے کر پینے سے امراض گردہ' ورم گردہ' ورم غدہ قدامیہ دور ہوتے ہیں۔

3- چلغوزہ کا کھانا مقوی گردہ ہے۔

4- خارخشک یعنی پکھڑہ کو جوش دے کر پینا دافع پتھری گردہ ہے۔

5- برگ جامن خشک پیس کر رکھیں۔ ایک ماشہ صبح و شام ہمراہ پانی استعمال کرنا مفید ہے۔ دافع شوگر ہے۔

6- منقٰی اور مغز بادام ملا کر کھانے سے سلسل بول دور ہوتا ہے۔

7- تل سفید اور گڑ ملا کر کھانے سے کثرت بول جو مثانے کی کمزوری سے ہو دور ہوتا ہے لیکن کثرت بول شکری میں یہ دوا استعمال نہیں ہونی چاہئے۔

حفاظت گردہ کیلئے چند مفید باتیں

جیسا کہ ہم نے ذکر کیا ہے' گردہ ایک بڑا اہم عضو ہے۔ اس کی خرابی سے امراض قلب و امراض جگر اور امراض دماغ پیدا ہو جاتے ہیں۔ نیز ہم نے سابق میں مختلف امراض گردہ کے ماتحت روشنی ڈالی ہے۔ اس لئے اس کی حفاظت کے لئے چند فائدہ مند امور لکھے جاتے ہیں:

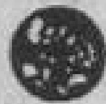
1- پیشاب پاخانہ کو روکنا نہیں چاہئے اگرچہ سر پر تلوار ہو۔

2- سردی سے بچنا چاہئے۔ سردی گردوں کو نقصان پہنچاتی ہے۔ ٹھنڈی جگہ پر بیٹھنے

سے بچنا چاہئے مثلاً ٹھنڈی گھاس اور ٹھنڈا فرش وغیرہ۔

-3 گرمی سے فوراً آ کر نہانا نہیں چاہئے۔ مسامات بند ہو کر گردہ پر بوجھ پڑتا ہے۔ گردہ متورم ہو جاتا ہے۔ اسی طرح زیادہ برف کا استعمال بھی مفید نہیں ہے۔ چاول بھی گردوں کے لئے مفید نہیں ہیں۔ پارہ کے مرکبات گردوں کے لئے نقصان دہ ہیں۔

-4 سوزاک و آتشک براہ راست گردوں [illegible] تے ہیں لہٰذا ان سے بچنا چاہئے۔



امراض گردہ کیلئے مفید پھل

مندرجہ ذیل فروٹ امراض گردہ کے لئے مفید ہیں جہاں تک ہو سکے ان کا استعمال کرنا چاہیئے۔

خربوزہ:

پیشاب آور ہے۔ امراض گردہ کو فائدہ دیتا ہے۔
مریضان رکاوٹ بول کو اس کا استعمال کرنا چاہیئے۔

آم:

اسی طرح آم' انناس' فالسہ' ناشپاتی' کیلا' امرود امراض گردہ کے لئے مفید ہیں۔

جامن:

جامن کا استعمال ذیابیطس شکری کو زیادہ فائدہ مند ہے۔

منقیٰ اور انگور:

ضعف مثانہ کو فائدہ کرتے ہیں اور کثرت بول کو بھی روکتے ہیں۔

فالسہ:

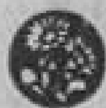
پیشاب میں پیپ آنے کو روکتا ہے۔ اسی طرح پوست فالسہ (یعنی فالسے کے درخت کا چھلکا) پانی میں بھگو کر پینے سے پیشاب کی درد و جلن دور کرتا ہے۔

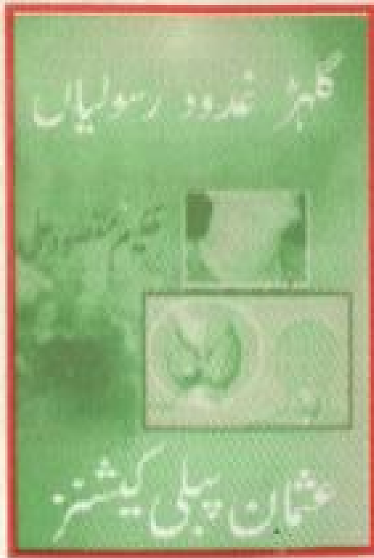
آلو بخارا:

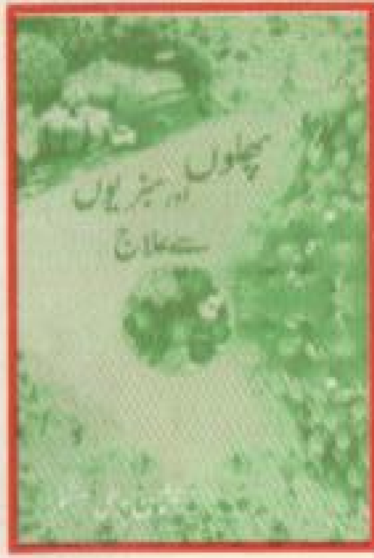
پیشاب کی گرمی کو کم کرتا ہے۔ مثانے کی جلن اور پتھری کو دور کرتا ہے۔

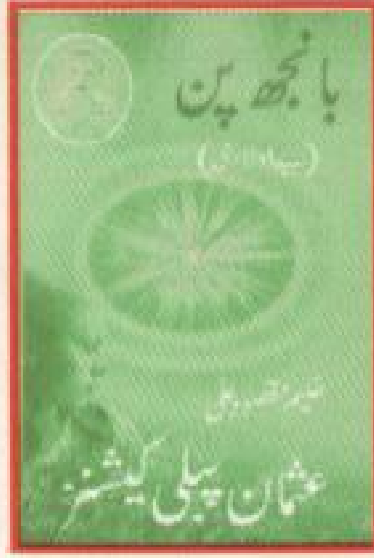
انار:

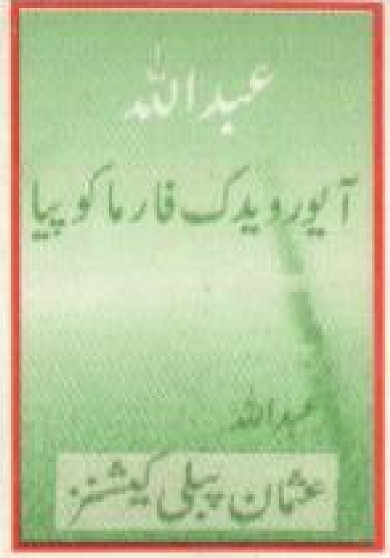
پیشاب میں خون آنے کو مفید ہے اور اندرونی زخموں کو درست کرتا ہے۔
گویا یہ قدرت کے بے بہا عطیات ہیں جو ہمیں عطا کئے گئے ہیں۔

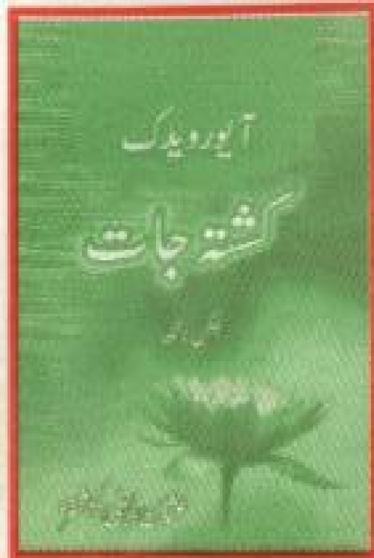


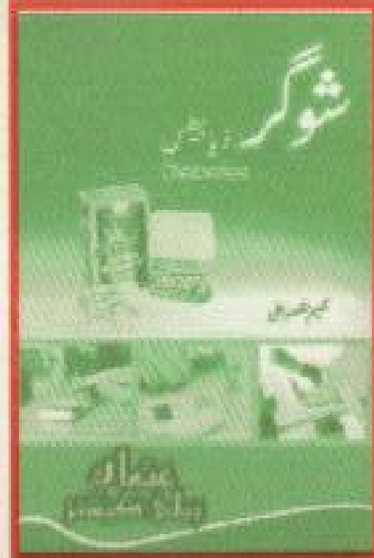


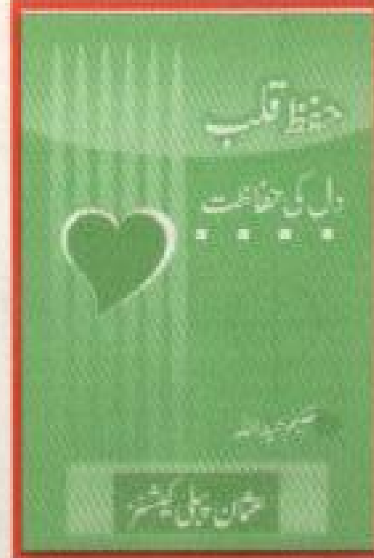


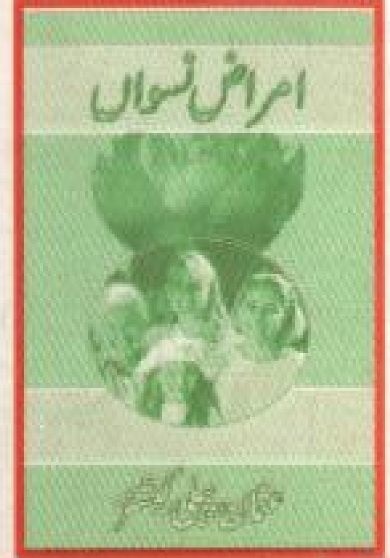








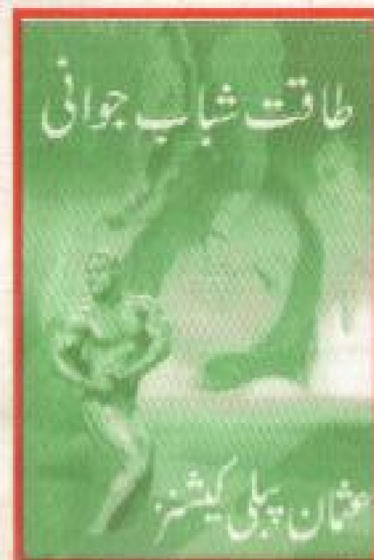


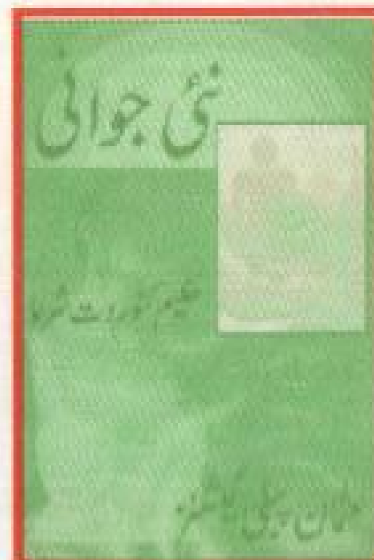


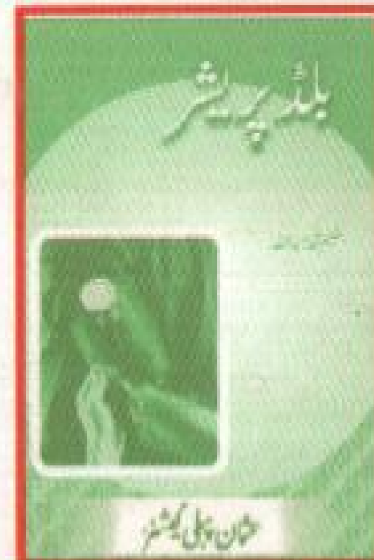
ہر قسم کے علاج معالجہ کے سلسلے میں اور ہر قسم کی طبّی معلومات کے لئے اس کے علاوہ پرانی بیماریوں اوران کی اصلاح کے لئے

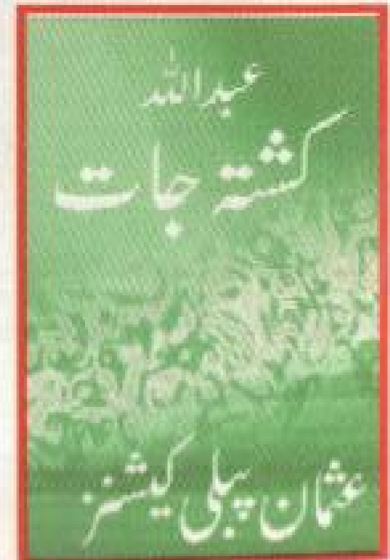
مطب حکیم عبداللہ

پر تشریف لائیں۔









ہر قسم کی بکس کے لیے یا وی پی بکس منگوانے کے لیے اس پتہ پر رابطہ کریں

عثمان پبلی کیشنز
042-7640094
0333-4275783
جلال دین ہسپتال چوک اردو بازار لاہور
Upublications@hotmail.com
Sh_publications@yahoo.com